تعویذ گنڈوں اور

جنات و جادو کا علاج

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

تالیف و پیشکش

ابوعدنان محمد منیر قمر

ترجمان سپریم کورٹ الخبر سعودی عرب

ترتیب و تدوین

آنسہ نبیلہ قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

تعویذ گنڈوں اور

جِنّات و جادُو کا علاج

(جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں)

تالیف و پیشکش

شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ترجمان سپریم کورٹ الخبر (سعودی عرب)

ترتیب و تدوین

آنسہ نبیلہ قمر

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

❖ نامِ کتاب — تعویذ گنڈوں اور جنّات و جادو کا علاج

❖ تالیف و پیشکش — شیخ ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین حفظہ اللہ

❖ ترتیب و تدوین — آنسہ نبیلہ قمر

❖ کمپوزنگ — آنسہ نبیلہ قمر و نادیہ قمر

❖ کور ڈیزائین — افضال احمد اعظمی

❖ طبع دوم — ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء

❖ تعداد — ۲۰۰۰

❖ ناشر — توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

1-توحید پبلیکیشنز
ایس.آر.کے.گارڈن
فون:۲۶۶۵۰۶۱۸، بنگلور۔۰۴۱ ۵۶۰

2-چارمینار بک سنٹر
چارمینار روڈ، شیواجی نگر، بنگلور۔۰۵۱ ۵۶۰

3-دار التوعية
اسلامی سی۔ڈیز، کیسیٹس اور بک ہاؤس۔
نمبر:۷، فرسٹ کراس، چارمینار مسجد روڈ
فون:۰۸۰۔۲۵۵۴۹۸۰۴
شیواجی نگر، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

4- میسور، فون:۲۴۹۲۱۲۹

1-Tawheed Publications,
S.R.K.Garden, Phone# 26650618
BANGALORE-560 041
2-Charminar Book Center
Charminar Road, Shivaji Nagar,
BANGALORE-560 051
3.Darul Taueyah
Islamic Cassettes, Cds & Books
House, Door# 7, Ist Cross
Charminar Masjid Road
SivajiNagar Bangalore-560 051
Tel:080-25549804
4-Tel:2492129, Mysore.

Emailto:tawheed_pbs@hotmail.com

فہرستِ مضامین



عرض مؤلف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ ،وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِيَ لَہٗ ،وَأَشْھَدُ أَنْ لَّاإِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ .أَمَّا بَعْدُ :

قارئینِ کرام ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اذکار اور دعاؤں کے موضوع پر ہماری ایک ضخیم و تفصیلی کتاب ''مسنون ذکرِ الٰہی'' کئی بار چھپ چکی ہے۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ جس میں قرآنِ کریم اور صرف صحیح و حسن درجہ کی احادیث سے ثابت شُدہ چار سو سے زیادہ اذکار و دعائیں موجود ہیں۔ جبکہ زیرِ نظر رسالہ عام دعاؤں اور اذکار پر مشتمل نہیں بلکہ جیسا کہ اسکے نام سے ہی ظاہر ہے، اسکا موضوع ذرا مخصوص ہے۔

سببِ تالیف :

یہ کتاب دراصل ہماری اُن ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے، جو ہم نے اپنے ہفتہ وار ریڈیو پروگرام ''اسلام اور ہماری زندگی'' میں ماہ جمادیٰ الثانیہ وشوال ۱۴۲۳ھ (۲۰۰۲ء) میں سعودی ریڈیو (مکّہ مکرمہ) سے نشر کی تھیں، انہیں ہماری لختِ جگر آنسہ نبیلہ قمر نے ترتیب دے کر اپنی بہن نادیہ قمر کے تعاون سے کمپیوٹر پر کمپوز بھی کر دیا ہے۔ فَجَزَاھُمَا اللّٰہُ فِي الدَّارَیْنِ خَیْراً وَوَفَّقَھُمَا لِلْمَزِیْدِ ۔

اس موضوع کو ترتیب دے کر سعودی ریڈیو مکہ مکرمہ سے نشر کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ آج کل ہمارے ممالک میں تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کا یہ سلسلہ بہت پھیل چکا ہے اور

اسکے معالجین یا عامل حضرات کی غالب اکثریت دوکان دار ٹائپ لوگوں کی ہے جو مال وایمان دونوں کیلئے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ ہمارے اس ریڈیو پروگرام اور پھر اس کتاب میں مذکوران نورانی دعاؤں اور طبِّ نبوی کی دواؤں کو استعمال کر کے اپنا اور اپنے اعزّ اءوا قارب کا علاج خود کریں۔

اسی طرح بعض لوگ تعویذ گنڈے کرواتے ،دہاگے، نقش اور دوسری چیزیں لاتے، انھیں باندھتے اور اپنے گھروں اور دوکانوں یا دفتروں میں لٹکاتے پھرتے ہیں۔ وہ بھی ان چیزوں سے جان چُھڑا سکتے ہیں اور ہماری اس کتاب میں درج نورانی دعاؤں اور دواؤں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کو بھی ذہن نشین کرلیں کہ قرآنِ کریم اور صحیح احادیثِ رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر اور طبِّ نبوی کی بعض دوائیں استعمال کر کے ہر شخص تعویذ گنڈوں، جِنّوں اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔اور اگر بدقسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہو گیا ہو تو وہ خود یا اسکے اعزّ اءوا قارب بھی اِن اذکار و دعاؤں سے اُس کا علاج کر سکتے ہیں، اور اُسکا جِنّ و جادو نکال سکتے اور تعویذ و گنڈوں یا آسیب و مرگی کے اثرات زائل کر سکتے ہیں۔اس کیلئے ''دوکانداروں'' کے جال میں پھنسنا ضروری نہیں ہے۔

اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا وَ مَرْضَیٰ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ.

1424/4/12ھ — ابو عدنان محمد منیر قمر نواب الدین

2003/6/12ء — ترجمان سپریم کورٹ، الخبر

وداعیہ متعاون، مراکزِ دعوت وارشاد

الخبر ،الظہران، الدمام

(سعودی عرب)



کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے الٰہی صفات کا دعویٰ کر رکھا ہے، ایسے نجومیوں اور جادوگروں نے لوگوں کو اپنی طرف متوجّہ کرنے کیلئے بڑے پُرکشش بورڈ آویزاں کر رکھے ہوتے ہیں، جن پر کچھ اس قسم کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں :

چالیس سالہ تجربہ کار، جو چاہو سو پوچھو، محبت میں ناکامی، رشتے میں رکاوٹ، اولادِ نرینہ کا تعویذ، محبوب آپ کے قدموں میں، کیس میں جیت کس کی؟ وغیرہ۔ ایسے کُفریہ وشرکیہ دعوے کرنے والے نجومیوں، جادوگروں اور پیروں سے اپنے ایمان وآبرو اور جیبیں بچائیں۔

علاجِ شرعی :

شرعی علاج یا دَم جھاڑ کیلئے درجِ ذیل تین شرطوں کا وجود ضروری ہے :

1) دَم، کلامُ اللہ، اسماءِ حُسنیٰ اور صفاتِ الٰہیہ سے کیا جائے۔

2) عربی زبان یا کسی دوسری معروف زبان میں ہو، جسے ہر کوئی سمجھ سکتا ہو۔

3) اس بات کا اعتقاد ہو کہ یہ دَم بذاتِ خود مؤثّر نہیں، بلکہ تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ جس دَم میں یہ تینوں شرائط پائی جائیں، اس کے جائز ہونے پر اجماعِ امت ہے۔ [۱]

البتہ کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز ہی نہیں، کیونکہ جادو کرنے اور جادو کروانے والے کو تو نبی ﷺ نے اپنی امت سے ہی خارج قرار دیا ہے۔ [۲]

ایسے ہی کسی کاہن ونجومی کے پاس جانا اور اس سے علاج کروانا بھی ہرگز روا نہیں ہے۔ کیونکہ انکے پاس جانا اور انکی بات کی تصدیق کرنا شریعت سے کُفر کرنا ہے۔ [۳]

---

۱ فتح الباری شرح صحیح بخاری ۱۰/۲۰۶، شرح صحیح مسلم ۲/۲۷/۱۷۲

۲ مسند بزار باسناد جیّد والطبرانی باسناد حسن، صحیح الترغیب والترہیب للالبانی ۳/۱۷۰، حدیث: ۳۰۴۱-۳۰۴۲

۳ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، صحیح الترغیب ۳/۱۷۲، مسند احمد ۲/۴۲۹، مستدرک حاکم حدیث: ۵۸

فرشتوں یا جِنّوں اور انبیاء و صالحین کے ناموں سے دَم کرنا شرک اور سخت ناجائز ہے۔

گھر کا کوئی فرد یا جو بھی دَم کرے، اسکا عقیدہ صحیح، نیّت خالص، مقصد نیک ہو، وہ اللہ کا تابع فرماں، گناہوں سے دور، حرام سے گریزاں، مریض کے اسرار و بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو، اور دم کے بہانے کسی کو بے پردہ نہ کرے اور نہ ناجائز خلوت اختیار کرے، مریض اور اسکے گھر والوں کی حوصلہ افزائی اور خاطرداری کرے، انہیں ڈرائے دھمکائے نہیں اور نہ انکی دل شکنی کرے۔ غرض مریض اور معالج دونوں کا نمازی ہونا حصولِ غرض کے لیئے ضروری ہے۔ [۴]

دشمنانِ دین و دولت کی پہچان:

آج کل برِّ صغیر میں جادوگروں، شعبدہ بازوں، تعویذ گنڈے اور ٹُونے ٹوٹکے کرنے والوں کی بڑی کثرت ہوگئی ہے، جو لوگوں کو الّو بنا بنا کر انکی جیبیں اور ایمان لوٹ رہے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اس ٹولے کو پہچاننا کوئی مشکل امر نہیں، آپ چند باتیں ذہن میں رکھیں اور جس کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ ایسا کرتا ہے، اُسے اُسی دشمنِ ایمان گروہ کا فرد سمجھیں:

1) مریض کی ماں یا ماں باپ دونوں کا اور مریض کا نام پوچھے۔

2) مریض کی قمیض، رومال، نقاب یا کوئی دوسرا کپڑا طلب کرے۔

3) کوئی ایسا جادوئی طلسم بڑبڑائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو اور نہ ہی اس کا معنیٰ معلوم ہو سکے۔

4) مختلف خانوں اور نقشوں پر مشتمل تعویذات وغیرہ دے۔ جن میں حروف، کلمات یا اعداد وہندسے لکھے ہوتے ہیں، ویسے وہ اس بات کی تاکید کر دیتے ہیں کہ اُن کے دیئے ہوئے تعویذات کو کھولنا ہرگز نہیں، ورنہ پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا۔ جبکہ یہ بھانڈا پھوٹنے کے ڈر سے محض دھمکی ڈراوا ہوتا ہے۔

5) کسی غیر شرعی امر کا مطالبہ کرے، مثلاً یہ کہ اتنے [عموماً ۴۰] دنوں تک پانی کو چُھونا بھی نہیں،

---

[۴] للتفصیل: فتح الحق المبین ڈاکٹر عبداللہ الطیّار و شیخ سامی المبارک ص: ۱۰۰۔۱۰۷، ۱۶۱۔۱۶۲

نہ وضوء کے لیئے اور نہ غسل کے لیئے، اور نہ ہی کسی سے مصافحہ کرنا ہے، اور بعض عامل ایک مقررہ مدّت کے لیئے کسی سے بھی ملنا جُلنا بند کروا دیتے ہیں۔

6) گھر میں یا کسی خاص جگہ دفن کرنے کے لیئے کچھ دے، یا کوئی جانور ذبح کر کے اسے دفن کرنے کا کہے۔

7) جادو کے طلسم لکھے [تیڑھی ترچھی لکیریں کھینچے]۔

8) مریض کو کاغذ کی بتّیاں دے، جنہیں جلا کر دُھونی لینے کا کہے.....وغیرہ ۔ [۵]

اپنا علاج خود کریں :

غرض جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے کہ اپنا علاج یا اپنے کسی عزیز کا علاج و دَم آپ خود بھی کر سکتے ہیں بلکہ خود ہی کریں۔ اسمیں کوئی امرِ مانع نہیں ہے، اور جہاں تک تعلق ہے اس افواہ کا کہ اسکے لیئے کسی عاملِ کامل کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہوتا ہے اور وہ ہوتا ہے، تو یہ سب محض ڈھکوسلہ ہے، حقیقت نہیں۔

البتہ یہ بات ضروری ہے کہ مریض ذہنی و نفسیاتی طور پر قوّی ہو اور معالج و مریض دونوں کا ہی عقیدہ و عمل صحیح ہو، اللہ کی ذات پر بھر پور توکّل ہو، اور ساتھ ہی انہیں اس بات کا یقین و عقیدہ ہو کہ قرآن، مؤمنوں کے لیئے شفاء و رحمت ہے.....[٦] (دیکھیئے : سورۃ بنی اسرائیل:۸۲)

اگر ایسا ہو گیا تو اِنْ شآءَ اللہ شفاء و رحمتِ الٰہی حاصل ہو گی اور تعویذ گنڈوں، جِنّات و جادو، بھوت و پریت اور آسیب و مرگی سب کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

وَاللّٰہُ ھُوَ الشَّافِی

---

[۵] فتح الحق المبین ص:۱۳۰۔۱۳۱ الصارم البتّار اردو، ص:۵۱۔۵۲ و ص:۴۶۔۴۷

[٦] بنی اسرائیل:۸۲

تعویذ گنڈوں ، جِنّات وآسیب
اور
مِرگی و سایہ کا علاج ودَم

انسان کی تخلیق مٹی سے، اور جنّوں کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔ [7]

البتہ ان دونوں کو ہی اللہ نے اپنی عبادت کے لیئے پیدا فرمایا ہے۔ [8]

جنّ کا معنیٰ ''پوشیدہ'' ہے، اور ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے، البتہ وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔ [9]

اور تخلیق کے اعتبار سے جنّ، انسان سے بھی پہلے کے ہیں۔ [10]

اِن قرآنی تصریحات کی طرح ہی نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ فرشتے نور سے، جنّ نار [آگ] سے اور آدم علیہ السلام خاک سے پیدا کیئے گئے ہیں۔ [11]

جنّوں کی تین قسمیں ہیں :

1) ہوا میں اُڑنے والے۔ 2) سانپوں اور کتّوں کی شکل میں پھرنے والے۔

3) ڈیرہ لگانے اور کوچ کر جانے والے۔ [12]

جنّ شکلیں بدل کر کبھی انسان، حیوان، سانپ، بچّھو، کبھی اونٹ، گائے، بکری، گھوڑا، خچر، گدھا اور کبھی کوئی پرندہ بن سکتے ہیں۔ [13]

اور اکثر اوقات وہ کالے کتّے اور کالی بلّی کی شکل اختیار کرتے ہیں، کیونکہ کالا رنگ عموماً باطل وشیطانی قوّتوں کیلیئے ہی زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ [14]

---

[7] الاعراف:۱۲ — [8] الذاریات:۵۶

[9] الاعراف:۲۷ — [10] الحجر:۲۷

[11] صحیح مسلم، کتاب الزھد والرقاق، ۲۲۹۴/۴ حدیث: ۲۹۹۶۔ ۱۲۳/۸ بشرح النووی

[12] معجم طبرانی کبیر، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۸۵/۳

[13] ایضاح الدّلالہ فی عموم الرسالہ، ابن تیمیہ — [14] مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ ۵۲/۱۹

جنّات کے رہنے کے مقامات :

جن ریتلے صحراؤں، کھلے جنگلوں، پہاڑی وادیوں اور گھاٹیوں (۱۵) کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں، گندی جگہوں اور بیت الخلاء یا پاخانہ گاہوں [ٹائیلٹس] میں پائے جاتے ہیں۔ ۱۶ اسی طرح یہ دراڑوں، غاروں، بلّوں (۱۷) ہمارے گھروں (۱۸) اونٹوں کے باڑوں (۱۹) قبرستانوں، متروک مکانوں یا کھنڈرات (۲۰) اور بازاروں میں عام ہوتے ہیں۔ ۲۱

جنّات کے منتشر ہونے کے اوقات :

شام، سورج غروب ہونے سے لیکر صرف ایک گھڑی رات گزرنے تک، جب تک کہ خوب تاریکی واندھیرا رہتا ہے، یہ جنّات کے منتشر ہونے یا پھیلنے کے اوقات ہیں۔ اِسی لیئے اِس وقت نبی ﷺ نے بچوں کو گھروں میں روک کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔ ۲۲

وقوعِ جنّات وآسیب سے پہلے احتیاطی تدابیر :

جنّات وآسیب کے وقوع سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری ہے، مثلاً:

۱) توحیدِ خالص کا عقیدہ اپنایا جائے۔

۲) شرک وبدعات کی تمام الائشوں سے بچا جائے۔

---

۱۵ صحیح مسلم مع النووی ۱۷۰/۴ ۱۶ ابوداؤد، کتاب الطہارہ، حدیث: ۶۰

۱۷ ابوداؤد، نسائی، ۳۳/۱، مسند احمد، شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، دیکھیئے: ضعیف ابی داؤد، حدیث: ۸، ضعیف نسائی، حدیث: ۱، ضعیف الجامع، حدیث: ۶۳۲۴، مشکوٰۃ ۱۱۵/۱۔ ۳۵۴

۱۸ صحیح مسلم ۱۷۵۷/۲

۱۹ ترمذی ومسند احمد، شیخ البانی نے ارواء الغلیل ۱۹۴۔۱۶۴/۱ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۲۰ مجموع فتاوی ابن تیمیہ ۴۱۔۴۰/۱۹

۲۱ مجمع الزوائد ۸۰/۴ میں ہیثمی نے کہا ہے کہ اسکے راوی صحیح کے راوی ہیں۔

۲۲ صحیح بخاری ۹۱/۱۰، حدیث: ۵۶۲۳، صحیح مسلم ۱۵۹۵/۳، حدیث: ۲۰۱۳۔۲۰۱۲

۳) ہر معاملہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار کیا جائے، اور اُسی کی طرف رجوع کیا جائے۔

۴) کتابُ اللہ اور سنّتِ رسول ﷺ پر عمل کو حرزِ جان بنایا جائے۔

۵) اللہ پر بھرپور اعتماد و توکّل اور ہر معاملہ اُسی کے سپرد کیا جائے۔

۶) گناہوں کو ترک کرکے توبۂ نصوح کی جائے۔

۷) تمام فرائض وواجبات کو ادا کیا جائے۔

۸) ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔

۹) عملِ صالح اور اللہ کے دین پر استقامت اختیار کی جائے۔

۱۰) عام نمازوں اور خصوصاً نمازِ فجر و عصر کی پابندی کی جائے۔

۱۱) صدقہ وخیرات کرتے رہیں۔

۱۲) گھروں میں تصاویر (فوٹو) اور تماثیل (شوپیس کی شکل میں سٹیچو) نہ رکھے جائیں۔

۱۳) قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنی مستقل عادت بنایا جائے۔

۱۴) ذکرِ الٰہی کا وِرد جاری رکھا جائے۔

۱۵) رزقِ حلال کھائیں اور حرام روزی سے بچیں۔ [۲۳]

جنّات وآسیب اور مرگی وسایہ سے بچنے کی دعائیں اور طریقے :

یہاں یہ بات پیشِ نظر رہے کہ جنّ، آسیب، سایہ اور مرگی (طبّی مرگی چھوڑ کر) سب جِنّات کے اثرات اور انکے ہی مختلف نام ہیں، کیونکہ جادو کے ذریعے کسی میں داخل کیئے گئے جنّ والے شخص پر جب قرآن پڑھا جائے تو اُس مریض کو مرگی جیسا دَورہ پڑے گا، اور اسکی زبان سے جنّ بولنے لگے گا، اُسے رَعشہ جیسی کپکپی شروع ہوجائے گی، یا سَر، معدے یا سینے میں درد شروع ہوجائے گا، یا

[۲۳] فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، [ص: ۴۳۔۵۱]، وعالم الجنّ والشیاطین، شیخ عمر سلیمان الأشقر، والصّارم البتّار، وحید عبدالسلام بالی، مترجم اردو۔

ہاتھ پاؤں سُن ہونے لگیں گے۔

غرض ان سب سے بچنے کی دعائیں اور طریقے اہلِ علم وتجربہ کی رائے میں درج ذیل ہیں:

۱) بکثرت تعوّذ: ((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ))

یا پھر ((أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) پڑھنا۔ ۲۴

۲) بکثرت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھنا حتیٰ کہ سواری (یا خود بندہ) ٹھوکر کھائے، دروازہ کھولے یا کوڑا کرکٹ پھینکے، تب بھی بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھے۔ ۲۵

۳) سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنا۔ ۲۶

۴) سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔ ۲۷

۵) آیۃُ الکرسی (البقرۃ: ۲۵۵) کی صبح وشام تلاوت، اِسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور سونے سے پہلے بھی اسکی تلاوت کرنا۔ ۲۸

۶) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرنا۔ ۲۹

۷) مُعوِّذات یعنی قرآنِ کریم کی آخری تین سورتوں (الاٰخلاص، الفلق، النّاس) کی روزانہ تین تین مرتبہ تلاوت کرنا۔ (۳۰) خصوصاً اِن تینوں سورتوں کو صبح بعد نمازِ فجر اور شام بعد نمازِ

---

۲۴ حٰمٓ السجدہ: ۳۶، النحل: ۹۸

۲۵ ابوداؤد، حدیث: ۴۹۸۳، نسائی، مسند احمد ۵/۵۹، مستدرک حاکم ۴/۲۲۹، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۲/۱۲۳۴، حدیث: ۷۴۰۱، شیخ ابن باز نے فتح الحق المبین ص: ۵۵ پر اپنی تعلیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۲۶ ابوداؤد ۴/۱۳۔۱۴، مسند احمد ۵/۲۱۰، سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ للالبانی حدیث: ۲۰۲۸

۲۷ صحیح مسلم ۱/۵۳۹۔۵۵۳، حدیث: ۷۸۰۔۸۰۴

۲۸ بخاری مع الفتح ۸/۶۷۲، مستدرک حاکم ۱/۵۶۲ امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، علّامہ ذہبی نے تلخیص میں اور شیخ البانی نے صحیح الترغیب ۱/۲۸۳، حدیث: ۶۵۸ میں انکی موافقت کی ہے۔

۲۹ صحیح بخاری ۹/۹۴، الصحیحہ ۱/۵۵۵، حدیث: ۲۵۵

۳۰ صحیح ابوداؤد للالبانی ۳/۱۸۲، حدیث: ۲۸۲۹ وترمذی کتاب الدعوات۔

مغرب تین تین مرتبہ پڑھیں۔ [۳۱]

غرض قرآنِ کریم کی تلاوت بلا ناغہ ہونی چاہیئے، جو کہ اس سلسلہ میں بنیادی علاج ہے۔ [۳۲]

۸) تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام یہ دعاء پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)). [۳۳]

"اللہ کے نام سے، جسکا نام لینے کے بعد زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے" .

۹) دن ہو یا رات کسی کھیت میں جائیں یا صحرا میں ڈیرہ لگائیں اور سمندر میں ہوں یا فضاء میں، یہ دعاء ضرور پڑھ لیں۔ نہ جنّ چمٹے گا، نہ جادو اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی زہریلا کیڑا کاٹے گا۔

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)). [۳۴]

"میں تمام مخلوقات کے شرّ سے اللہ کے کلمات کے ساتھ اُسکی پناہ مانگتا ہوں"۔

۱۰) جب رات کو (یا کسی بھی وقت) گھبراہٹ اور ڈر محسوس ہو، تو اللہ تعالیٰ نے شیطانوں سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔ [۳۵]

اور نبی ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگنے کا طریقہ بتاتے ہوئے یہ دعاء پڑھنے کا حکم فرمایا ہے:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ

---

[۳۱] حکم السحر والکہانہ لابن باز ص: ۳۵ [۳۲] العلاج بالرقی للشیخ سعید بن وھف القحطانی ص: ۸۵

[۳۳] ابوداؤد، حدیث: ۵۰۸۸، ترمذی، حدیث: ۳۳۸۵، ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۶۹، ابن حبان، صحیح الجامع للالبانی ۱۰۰۲/۲، حدیث: ۵۷۴۵، مسند احمد ۶۲/۱، شیخ ابن باز نے اسے فتح الحق المبین ص: ۵۵ پر صحیح قرار دیا ہے۔

[۳۴] صحیح مسلم ۲۰۸۰/۴۔۲۰۸۱، حدیث: ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، مختصر مسلم بتحقیق الالبانی، حدیث: ۱۴۵۹، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد۔ [۳۵] المؤمنون: ۹۷۔۹۸

الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ)). ۳۶

''میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اُسکے غضب وناراضگی اوراُسکے بندوں کے شرّ اور شیطانوں کی شرارتوں اوراُن کے حاضر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتاہوں''۔

۱۱) اگر کسی نے روزانہ ایک سَو (۱۰۰) مرتبہ درجِ ذیل ذکر کرلیا، تو اُسے ہر روز دس غلام آزاد کرنے ،سَو نیکیاں کمانے اور سَو گناہ مٹانے کا اجر ملے گا، اور شام ہونے تک پورا دن وہ جِنّ و شیاطین سے محفوظ رہے گا :

((لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ)).

'' اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے ۔ اُسکا کوئی شریک نہیں ، تمام بادشاہی اور ہر طرح کی تعریف صرف اُسی کے لیئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''۔

اوراسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک دن میں سَو (۱۰۰) مرتبہ یہ کہا:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ و َبِحَمْدِهٖ)) . ۳۷

''اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔''

تو اسکے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۱۲) حدیث میں ہے کہ اگر گھر میں داخل ہوتے ، کھانا کھاتے اور گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذکر کرلیں یعنی متعلقہ دعائیں پڑھ لیں تو شیطان اپنے ساتھیوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ اِس گھر میں نہ تمہارے لیئے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ہے، اور جب گھر میں داخل

۳۶ ابوداوٗد، حدیث:۳۸۹۳، ترمذی، حدیث:۳۵۱۹، صحیح الجامع ۱/۱۸۱، حدیث:۷۰۱

۳۷ صحیح بخاری ۴/۹۵، حدیث:۲۹۳، صحیح مسلم ۴/۲۰۷۱، حدیث:۲۶۹۱

ہوتے وقت ذکر نہ کریں تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات بسر کرنے کیلئے ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی میسّر آ گیا۔ [۳۸]

ا۔گھر سے نکلتے وقت کا ایک ذکر ودُعاء: گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء وذِکر کرنے کا حکم ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ ، تَوَكَّلْتُ عَلىٰ اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)).[۳۹]

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکّل کیا اور مجھ میں (نیکی کرنے یا گناہ سے بچنے کیلئے) اللہ کی عطا کردہ طاقت وقوّت کے سوا کچھ نہیں ہے''

اِسی حدیث میں نبی ﷺ فرماتے ہیں :''اگر گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء کرلیں تو اسے کہا جاتا ہے:''تو کفایت یافتہ وہدایت یافتہ ہے، اور شیطان اُس سے بھاگ جاتا ہے''۔

ب۔گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذکر ودعاء: گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء کریں:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرِجِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا ، وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَ عَلىٰ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا)).[۴۰]

''اے اللہ! میں داخل ہونے اور خارج ہونے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں ، ہم اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی نکلتے ہیں اور اپنے رب پر ہی ہمارا توکّل ہے''۔

ایک صحیح حدیث میں ہے:''ہر گھر میں داخل ہوتے وقت اُس گھر والوں کو سلام کہو''۔ [۴۱]

۱۳) جب کھانا کھانے لگیں تو کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔[۴۲]

---

[۳۸] صحیح مسلم ۱۵۹۸/۳، حدیث: ۲۰۱۸، مختصر مسلم: ۱۲۹۷، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد

[۳۹] ابوداؤد، کتاب الادب ۳۲۵/۴، صحیح سنن ترمذی للالبانی ۱۵۱/۳، حدیث: ۲۷۲۴

[۴۰] ابوداؤد ۳۲۵/۴، حدیث: ۵۰۹۶، معجم طبرانی کبیر، الاحادیث الصحیحۃ للالبانی ۳۹۴/۱، حدیث: ۲۲۵

[۴۱] شُعب الایمان بیہقی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱۵۳/۱، حدیث: ۵۲۶

[۴۲] صحیح بخاری وصحیح مسلم

اور جب شروع میں یہ کہنا بھول جائیں تو کھانے کے دوران یاد آتے ہی یہ کلمات کہیں:
((بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَہٗ وَ آخِرَہٗ)) ''اللہ ہی کے نام کے ساتھ [کھاتا ہوں] اسکے شروع میں اور اسکے آخر میں''۔ ۴۳

اور جب کھانے سے فارغ ہوں تو یہ دعاء کریں:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّۃٍ)). ۴۴

''ہر قسم کی تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی طاقت وقوّت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا''۔

اِسی موقع کی ایک دعاء یہ بھی آئی ہے :

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ)). ۴۵

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا''۔

لیکن اسکی سند کی صحت میں اختلاف ہے۔علاّ مہ البانی نے اِسے ضعیف قرار دیا ہے۔ ۴۶
جبکہ شیخ عبد القادر الارناؤوط نے اس حدیث کو ''حسن'' لکھا ہے۔ ۴۷
لہٰذا پہلی دعاء کرنا ہی بہرحال بہتر ہے۔

۱۴) بیت الخلاء میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعاء ضرور کرلیں:

---

۴۳ سنن ابوداؤد ۳/۳۴۷، صحیح ترمذی للالبانی ۲/۱۶۷
۴۴ ابوداؤد، صحیح ترمذی ۳/۱۵۹، نسائی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، صحیح الجامع الصغیر ۲/۱۰۵۰
۴۵ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد
۴۶ ضعیف الجامع ۲/۴/۱۹۷، تخریج الکلم الطیّب، حدیث: ۱۸۸، مشکوٰۃ ۲/۱۲۱۶
۴۷ تحقیق وتخریج الاذکار للنووی ص: ۲۰۲

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَائِثِ)). ۴۸

''اے اللہ! میں خبیث جِنّوں اور خبیث جِنّنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

بعض روایات میں اس دعاء کے شروع میں (بِسۡمِ اللّٰہِ) کہنا بھی آیا ہے۔ ۴۹

اور بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ کہیں :

((غُفۡرَانَکَ)) . ۵۰ ''اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں''۔

۱۵) جب کسی پر غصّہ آجائے تو ((أَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡم)). پڑھیں۔ ۵۱

یعنی ''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطانِ مردود سے''

۱۶) جماع (ہمبستری) کے وقت درجِ ذیل دعاء کیا کریں، آپ اور آپ کی اولاد جِنّ وشیطان سے محفوظ رہے گی :

((بِسۡمِ اللّٰہِ ،اَللّٰھُمَّ جَنِّبۡنَا الشَّیۡطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا)) ۵۲

''اے اللہ! تیرے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا کرے، اُسے بھی شیطان سے بچا''۔

۱۷) ایک ضعیف روایت میں ہے کہ بِلّوں اور سوراخوں میں پیشاب ہرگز نہ کریں۔ اور راویٔ حدیث سے اس کی ممانعت کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بتایا:

''کہتے ہیں کہ ان میں جِنّ رہتے ہیں''۔ ۵۳

۱۸) اگر ممکن ہو تو عجوہ کھجور کے سات دانے روزانہ صبح نہار منہ کھالیا کریں۔ ایسا کرنے سے نبی

---

۴۸ صحیح بخاری ۱/۶۷، حدیث: ۱۴۲، صحیح مسلم ۱/۲۸۳

۴۹ دیکھیئے: فتح الباری ۱/۲۴۴

۵۰ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، زادالمعاد بتحقیق الارناؤوط ۲/۳۸۷

۵۱ صحیح بخاری ۴/۱۱۲، حدیث: ۶۱۱۵، صحیح مسلم ۴/۲۰۱۵، حدیث ۲۶۱۰

۵۲ مختصر صحیح بخاری للزبیدی مع ترجمہ انگریزی ص: ۸۹۶، صحیح مسلم ۲/۱۰۷۸، حدیث: ۱۴۳۴

۵۳ ابوداؤد ونسائی، ضعیف الترغیب للالبانی ۱/۷۷

ﷺ کے ارشاد کے مطابق:

''اُس دن اسے کوئی زہر اور سحر (جادو) نقصان نہیں پہنچائے گا''۔ ۵۴؎

خاص عجوہ کھجور اَولیٰ ہے، لیکن اگر وہ نہیں تو مدینہ منورہ کی کوئی بھی کھجور کھالیں کیونکہ مدینہ منورہ کی ہر کھجور میں یہ تاثیر موجود ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کی ایک دوسری حدیث سے پتہ چلتا ہے۔ ۵۵؎

اور علاّمہ ابن باز رحمہٗ اللہ لکھتے ہیں: ''اگر کوئی مدینہ منورہ کے علاوہ مطلقاً کہیں کی بھی سات کھجوریں کھالے تو وہ بھی مفید ہیں''۔ ۵۶؎

امام خطّابی فرماتے ہیں کہ عُجوہ نامی کھجور کے سحر وزہر کے سلسلہ میں سب سے زیادہ بابرکت ومفید ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے دستِ مبارک سے بوئی گئی تھی۔ ۵۷؎

۱۹) نبی ﷺ نے بعض دیگر تدابیر اور احتیاطیں بھی بتائی ہیں مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

''اپنے دروازے بند رکھا کرو، اپنے کھانے پینے کے برتنوں کے منہ ڈھانپ کر رکھو، اپنے چراغ بجھا کر سویا کرو، اپنے مشکیزوں [پانی کے برتنوں] کے منہ بند کرکے رکھا کرو، شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا، ڈھکنا نہیں اٹھاتا، نہ مشکیزوں کا تسمہ کھولتا ہے، اور چوہیا تو گھر والوں سمیت گھر کو آگ لگادیتی ہے۔'' ۵۸؎

۵۴؎ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۴۷، صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸

۵۵؎ صحیح مسلم ۳/۱۶۱۸

۵۶؎ بحوالہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ مع الدعاء للشیخ سعید القحطانی ص:۸۹

۵۷؎ فتح الباری ۱۰/۲۵۰، ماخوذ از فتح الحق المبین والصارم البتار والعلاج بالرقی وغیرہ

۵۸؎ مسلم، داؤد، ترمذی، مسند احمد۔ صحیح الجامع: ۱۰۸۰، ارواء الغلیل للالبانی: ۳۹

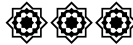
۲۰)ایک حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

''سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وباء [بیماری] اترتی ہے۔اور وہ جس کھانے کے ننگے برتن یا کھلے منہ والے پانی کے مشکیزے [برتن] کے پاس سے گزرتی ہے،اس میں داخل ہو جاتی ہے'' ۔۵۹

۲۱)ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے :

''اگر کسی کے لیئے [برتن کا ڈھکنا نہیں بلکہ صرف] یہی ممکن ہے کہ وہ برتن کے منہ پر کوئی لکڑی کا ٹکڑا [چھڑی وغیرہ] رکھ دے اور اس پر اللہ کا ذکر کر دے (بِسمِ اللہ پڑھ دے) تو یہی کر لے.....'' ۔ ۶۰

قارئینِ کرام! یہ اکّیس (۲۱) اذکار و دعائیں،احتیاطیں اور عجوہ کھجور والا نسخہ قرآن و سنّت سے ثابت ہیں،جن پر عمل کرتے رہنے سے آدمی تعویذ گنڈوں،جنّات و آسیب اور مرگی و سایہ وغیرہ سے بِاِذنِ اللہ محفوظ رہتا ہے۔



۵۹ مختصر مسلم ۱۲۸۲،مسند احمد بحوالہ صحیح الجامع ۴۱۵۹،الصحیحۃ:۳۷

۶۰ مسلم و ابن ماجہ و مسند احمد بحوالہ صحیح الجامع:۴۱۶۰،الصحیحۃ:۳۷،الارواء:۳۹

تعویذ گنڈے، جِنّات وجَادُو، آسیب ومِرگی اورسایہ زائل کرنے کے متعدد علاج ودَم

ہاں اگر کبھی ان مذکورۂ سابقہ اذکار و دعاؤں کے پڑھنے اور تدابیر و احتیاط برتنے میں سُستی وغفلت ہوجائے اور کسی پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز مسلّط ہو ہی جائے تو انھیں زائل کرنے کے علاج اور دَم بھی قرآن وسنّت میں موجود ہیں۔

اولاً: آذان :

صحیح بخاری میں ہے کہ مریض کے کان میں آذان کہیں، جِنّ وشیطان (اِنْ شآءاللہ) گوز مارتا ہوا بھاگ نکلے گا۔[61]

ثانیاً: قرآنی آیات وسُوَر:

اہلِ علم وتجربہ حضرات نے لکھا ہے کہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر (اور اگر مریضہ غیرمَحرم ہو تو اپنا ہاتھ رکھنے کی بجائے اُسی مریضہ یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ اُسکے سر پر رکھوادیں اور) یہ قرآنی آیات و سُوَر پڑھیں:

۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... ﴾ کے بعد سورۃ الفاتحہ، مکمل۔

۲) سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات: بِسْمِ اللّٰهِ .. ﴿آلٓمّٓ تا الْمُفْلِحُوْن ☆﴾

۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد آیۃ الکرسی (البقرۃ:۲۵۵)۔

۴) سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... ﴿ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰاتِ وَ مَا فِی الْأَرْض تا الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ☆ ﴾

---

[61] صحیح بخاری ۱/۳۰۷، حدیث: ۵۷۴

۵) سورۃ آل عمران کی پہلی دس آیات: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ.. ﴿بِسْمِ اللّٰہ. آلم تا وُقُوْدُ النَّارِ ☆﴾

۶) سورۃ آل عمران، آیت: ۱۸ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ .. ﴿. شَھِدَ اللّٰہُ تا الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ☆ ﴾

۷) سورۃ آل عمران، آیت: ۲۶۔۲۷ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ. ﴿قُلِ اللّٰھُمَّ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ☆﴾

۸) سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴ تا ۵۷ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿ اِنَّ رَبَّکُمُ الَّذِیْ تا لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ☆﴾

۹) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿ وَ اَوْحَیْنَا تا صَاغِرِیْنَ ☆ ﴾ اور آیت: ۱۲۰، ﴿ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْن ☆﴾ کو بار بار پڑھیں۔

۱۰) سورۃ بنی اسرائیل (الاسراء)، آیت: ۴۵ تا ۵۱ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿ وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ تا عَسیٰ اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْباً ☆ ﴾

۱۱) سورۃ یونس، آیت: ۷۹ تا ۸۲ اَعُوْذُ بِاللّٰہ ... ﴿ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ تا وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ☆ ﴾.

۱۲) سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۵ تا ۶۹ اَعُوْذُ بِاللّٰہ ... ﴿ قَالُوْا تا حَیْثُ اَتیٰ ☆ ﴾.

۱۳) سورۃ المؤمنون، آیت: ۱۱۵ تا ۱۱۸ اَعُوْذُ بِاللّٰہ ﴿ اَفَحَسِبْتُمْ تا خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ☆ ﴾

۱۴) سورۃ الصّٰفّٰت، آیت: ۱ تا ۱۸ اَعُوْذُ بِاللّٰہ ... ﴿ بِسْمِ اللّٰہِ ... وَ الصّٰفّٰتِ صَفّاً ☆ تا وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْن ☆﴾ .

۱۵) سورۃ الرحمٰن، آیت: ۲۸ تا ۳۴ اَعُوْذُ بِاللّٰہ... ﴿ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ تا تُکَذِّبَانِ ☆ ﴾

۱۶) سورۃ الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْآنَ تا وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ☆ ﴾.

۱۷) سورۃ الملک، آیت: ۱ تا ۴ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿بِسْمِ اللّٰہِ.. ﴿تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ تا وَھُوَ حَسِیْرٌ ☆ ﴾.

۱۸) سورۃ القلم، آیت: ۵۱، ۵۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿وَ اِنْ یَّکَادُ تا لِلْعَالَمِیْنَ☆﴾

۱۹) سورۃ الجنّ، آیت: ۳۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿ وَ اِنَّهٗ تا وَلَدًا ☆﴾.

۲۰) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... بِسْمِ اللّٰہِ ... کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ الکافرون ﴿قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْن☆﴾

۲۱) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... بِسْمِ اللّٰہِ ... تین مرتبہ پوری سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ☆﴾

۲۲) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ. بِسْمِ اللّٰہِ.. تین مرتبہ پوری سورۃ الفلق ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ☆ ﴾

۲۳) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ.. بِسْمِ اللّٰہِ.. تین مرتبہ پوری سورۃ النّاس ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ☆ ﴾

ثالثاً : اذکار و دعائیں :

ان تیئس (۲۳) قرآنی اذکار و دعاؤں کے علاوہ مریض کو حدیث کی درجِ ذیل دعائیں پڑھ کر بھی دَم کریں جنھیں بعض اہلِ علم اور تجربہ کار حضرات نے مفید مطلب قرار دیا ہے، مثلاً:

۱) ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبُ الْبَاْسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَماً، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ، وَ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ))۔ [۶۲]

۲) ((بِسْمِ اللّٰہِ، آمَنَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ مِنْهُ شَیْءٌ مُمْتَنِعٌ، وَ بِعِزَّةِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَ لَا تُضَامُ، وَ بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الْمَنِیْعِ، نَحْتَجِبُ بِأَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی کُلِّهَا عَائِذِیْنَ بِاللّٰہِ مِنَ الْأَبَالِسَةِ، وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُسِرٍّ وَ مُعْلِنٍ، وَ مِنْ شَرِّمَا یَکِنُّ بِالنَّهَارِ وَ یَخْرُجُ بِاللَّیْلِ، وَ مِنْ شَرِّمَا یَکِنُّ بِاللَّیْلِ وَ یَخْرُجُ بِالنَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ،

---

۶۲ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۰۶، صحیح مسلم ۴/۱۷۲۱

وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ ، رَبِّىْ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ))

۳)((بِسْمِ اللّٰهِ ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَ اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ، حَسْبِىَ اللّٰهُ وَ كَفٰى ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ، لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَّبِيّاً وَّ رَسُوْلاً))

۴)((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ))۔ ۶۳؎

۵)((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ))۔ ۶۴؎

۶)((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ ، وَمِنْ شَرِّمَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّمَا يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ))۔ ۶۵؎

۷)((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ))۔ ۶۶؎

۶۳؎ ابوداؤد: ۵۰۸۸، ترمذی: ۳۳۸۵، ابن ماجہ: ۳۸۶۹، مسند احمد ۱/۶۲، ابن حبان، صحیح الجامع ۲/۱۰۰۲، حدیث: ۵۷۴۵

۶۴؎ صحیح مسلم ۴/۲۰۸۰، حدیث: ۲۷۰۸و۲۷۰۹ومختصر مسلم: ۱۴۵۹، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد

۶۵؎ مسند احمد ۳/۴۱۹ باسناد صحیح، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷

۶۶؎ صحیح بخاری مع الفتح ۶/۴۰۸

۸)((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ، مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ))

۹)((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْكَرِيْمِ، وَ كَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تُكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَ الْمَغْرَمَ، اَللّٰهُمَّ لا يُهْزَمُ جُنْدُکَ، وَ لا يُخْلَفُ وَعْدُکَ، سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ))

۱۰)((أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَا شَيْئَ أَعْظَمُ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِهٖ التَّآمَّاتِ، الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ ، وَ مِنْ شَرِّمَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ))

۱۱)((اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، عَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ، وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ، وَ أَنَّ اللّٰهَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً، وَ أَحْصٰى كُلِّ شَيْئٍ عَدَداً))

۱۲)((تَحَصَّنْتُ بِالْاِلٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَ اِلَيْهِ كُلَّ شَيْءٍ وَ اعْتَصَمْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ، وَ تَوَكَّلْتُ عَلٰى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَ اسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلِ ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ هُوَ حَسْبِيُ الَّذِيْ بِيَدِهٖ كُلَّ شَيْءٍ ، وَ هُوَ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ، وَ لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مَرْمٰى ، وَ صَلَّى اللّٰهُ

وَ سَلَّمَ عَلیٰ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ))۔ ۶۷

رابعاً: زجر وتوبیخ :

نبی ﷺ نے ایک آسیب زدہ آدمی پر مسلّط جنّ کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:

((أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ)) (تین مرتبہ) ''میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

((اَلْعَنُکَ بِلَعْنَۃِ اللّٰہِ)) (تین مرتبہ) ''میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں''۔ ۶۸

پھر نبی ﷺ نے جنّ سے مخاطب ہو کر فرمایا:

((اُخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰہِ، أَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ)). ۶۹

''اے اللہ کے دشمن! نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں''۔

یہی زجر وتوبیخ مناسبِ حال الفاظ میں ہمارے لیئے بھی ایک مسنون عمل وعلاج ہے۔ اور ظاہر ہے کہ نبی ﷺ نے جہاں'' رَسُوْلُ اللّٰہِ '' کہا تھا، اُس کی جگہ ہم اپنے آپ کو'' عَبْدُ اللّٰہِ '' (اللہ کا بندہ) کہیں گے۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے جنّ کے لیئے اپنے شاگرد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نکل جاؤ، ورنہ لکڑی کے ستّر (۷۰) جوتے کھانے کیلیئے تیار ہو جاؤ، تو وہ جنّ صرف پیغام سُن کر ہی نکل گیا۔

اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کبھی اپنے کسی ساتھی یا شاگرد کو آسیب زدہ آدمی کے پاس بھیج کر جنّ کو کہلواتے کہ اس سے نکل جاؤ۔ تمہارا یہ فعل تمہارے لیئے جائز نہیں، اور کبھی خود جا کر اُسے کہتے اور مریض کو افاقہ ہو جاتا۔ ۷۰

---

۶۷ ماخوذ از: فتح الحق المبین ص: ۱۳۸۔۱۴۰

۶۸ صحیح مسلم

۶۹ مسند احمد ۴/ ۱۷۰۔۱۷۲، زاد المعاد ۴/ ۶۸

۷۰ عالم الجنّ والشیاطین، ڈاکٹر عمر سلیمان الأشقر

خامساً: طبّی علاج ودوائیں :

۱) نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اور آئمہ واہلِ علم کے آزمائے ہوئے سابقہ علاج کے علاوہ طبِّ نبوی ﷺ کی دوائیں بھی اس سلسلہ میں بڑی مفید ہیں، چنانچہ شہد کو اللہ تعالیٰ نے (سورۃ النحل، آیت:۶۹ میں) اور نبی ﷺ نے بھی باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ ا؎

لہذا مریض صبح کے وقت نہار منہ حسبِ طبیعت دو چار چمچ شہد کھالے اور رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ایک کپ کو شہد سے میٹھا کر کے اہلِ تجربہ علماء کے بقول پوری سورۃ الجنّ پڑھ کر اُس پانی پر دَم کر کے اُسے پلا دیں۔ ایک ہفتہ کے عمل سے اِنْ شآء اللہ تعویذ گنڈوں کے اثرات، جنّ و آسیب یا سایہ اور اِسی وجہ سے طاری ہونے والی مِرگی ختم ہو جائے گی۔ ۲؎

۲) صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے حَبّہ سَوْداء (کلونجی **Black Seeds**) کو موت کے سوا ہر مرض کیلئے باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ ۳؎

۳) زیتون [درخت اور پھل] بڑا بابرکت ہے جسکا ذکر قرآنِ کریم میں کئی جگہ آیا ہے۔ ۴؎ خصوصاً بیت المقدس (فلسطین) کا زیتون تو بہت ہی بابرکت ہے۔ (۵؎) لہٰذا زیتون کھانا اور اسکا تیل پینا اور لگانا (استعمال کرنا) چاہیئے۔ زیتون کو سالن اور اچار کے طور پر کھانے یا اسکا تیل استعمال کرنے کا حکم خود نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے۔ ۶؎

ا؎ صحیح بخاری ۴/۴۳۲

۲؎ معجزات الشفاء، ابوالفداء محمد عزت ص:۳۲، بحوالہ فتح الحق المبین ص:۱۵۱

۳؎ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۱۵۰، حدیث:۵۶۸۷

۴؎ دیکھیئے: سورۃ النحل، آیت:۱۱، سورۃ المؤمنون، آیت:۲۰ بلفظ شجرۃ، سورۃ عبس، آیت:۲۹، سورۃ التین، آیت:۱

۵؎ سورۃ بنی اسرائیل یا الاسراء، آیت:۱

۶؎ ترمذی و ابن ماجہ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔ صحیح الجامع الصغیر ۱/۱۸، ترمذی عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ صحیح الترمذی ۲/۱۶۶، حدیث:۱۵۰۸

۴)عجوہ یا مدینہ منورہ یا کہیں کی بھی کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ مریض کو کھلائیں۔[۷۷]

۵)مریض کو روئے زمین کا سب سے افضل واشرف اور مبارک پانی ''زمزم'' پلائیں جو ایک ارشادِ نبوی ﷺ کی رو سے غذاء (۷۸)اور ایک حدیث کی رو سے باعثِ شفاء بھی ہے۔(۷۹)علّامہ ابن قیمؒ نے زادالمعاد میں اسکے بڑے فوائد ذکر کیئے ہیں۔[۸۰]

۶)قرآن کریم کی رو سے بارش کا پانی بھی بڑا باعثِ برکت ہے۔[۸۱]
لہٰذا مریض کو بارش کا پانی پلانا بھی مفیدِ مطلب ہے ۔

۷)غسل کرنا اور کم ازکم ہر جمعہ کو۔(۸۲)اور ہر وقت صفائی ستھرائی رکھنا اور ایک حدیث کی رُو سے خوشبو لگانا نبی ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔(۸۳)فرشتے خوشبو پسند کرتے ہیں اور جنّ و شیاطین اس سے دور بھاگتے ہیں۔(۸۴)لہٰذا خوشبو سے استفادہ کیا جائے۔
غرض روحانی (کتاب وسنّت کی دعائیں)اور مادی وطبّی ہر طرح کا علاج کیا جائے۔

سادساً: صدقہ وخیرات سے علاج:

صدقہ وخیرات کرنا بھی ردِّ بلاء کا ذریعہ اور باعثِ شفاء ہے اور ایک صحیح حدیث کی رو سے نبی ﷺ نے تو صدقے کے ذریعے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔[۸۵]

---

[۷۷] تفصیل، احتیاطی تدابیر میں نمبر ۱۸ کے تحت گزری ہے۔
[۷۸] صحیح مسلم ۱۹۲۲/۴، حدیث:۲۴۷۳
[۷۹] صحیح ابن حبان، مسند بزار، معجم طبرانی صغیر وکبیر، صحیح الجامع:۲۴۳۵_۳۳۲۲
[۸۰] نیز دیکھیئے: سوئے حرم للمؤلّف ص:۲۸۸_۲۹۵، طبع دوم
[۸۱] سورۃ قٓ، آیت:۹
[۸۲] ابوداوٗد، نسائی، ابن ماجہ، مؤطا مالک، مسند احمد، صحیح الجامع ۶۳/۲ ۷، حدیث:۴۱۵۵
[۸۳] نسائی، بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم، صحیح الجامع ۵۹۹/۱، حدیث:۳۱۲۴
[۸۴] زادالمعاد، جزء الطّب النّبوی
[۸۵] کتاب الثواب ابوالشیخ بحوالہ صحیح الجامع ۶۳۴/۲، حدیث:۳۳۵۸

سِحر (جادو) کا علاج ودَم

سحر [جادو] برحق ہے۔(۸۶)سحر اور اسکے مختلف صیغوں کا ذکر قرآن کریم میں (سورۃ البقرۃ، آیت:۱۰۲ کے علاوہ) کم وبیش ساٹھ(۶۰) مقامات پر آیا ہے۔۸۷

اسی طرح صحیح بخاری و مسلم میں بھی اسکا ذکر ہے۔(۸۸) اور اُسی مقام پر لبید بن اعصم یہودی کے نبی ﷺ کو جادو کرنے کا واقعہ بھی مذکور ہے۔اور تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ قرآنِ کریم کی آخری دو سورتوں کے نزول کا سبب بھی اسی جادو کا علاج و ازالہ تھا۔البتہ جادو کا سیکھنا قرآنِ کریم (سورۃ البقرۃ، آیت:۱۰۲) کی رو سے کُفر اور جادو کرنا صحیح احادیث کی رو سے حرام و کبیرہ گناہ ہے۔(۸۹)اور بعض احادیث کی رو سے جادوگر کی سزا ''سزائے موت'' ہے۔ ۹۰

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر :

ذکر و دعاء اور تلاوت وغیرہ :

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر میں سے سب سے اہم ترین چیز ذکر و دعاء اور تلاوتِ قرآن ہے۔ علّامہ ابن قیّم رحمۃ اللہ علیہ نے زادالمعاد میں لکھا ہے:

''اگر اللہ کے ذکر و اذکار، دعاؤں اور مُعوِّذات سے انسان کا دل معمور اور زبان تر رہے تو اُس پر جادو کا اثر ہوتا ہی نہیں، اور اگر کسی کمی کوتاہی کے باعث اثر ہو ہی جائے تو اِن کے

۸۶ الاعراف، آیت:۱۱۶
۸۷ دیکھیئے: المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم، مادہ سحر، ص:۴۳۹۔۴۴۰
۸۸ صحیح بخاری ۴/۴۹، حدیث:۵۷۶۶، صحیح مسلم ۴/۱۷۱۹
۸۹ صحیح بخاری مع الفتح ۱۰/۲۲۴، صحیح مسلم ۱/۹۲، حدیث:۱۴۵، المغنی ابن قدامہ ۸/۱۵۱، الکبائر للذہبی ص:۱۴
۹۰ ابوداؤد ۳/۲۲۸، ترمذی ۴/۶۰، حدیث:۴۶۰، موطأ مالک ص:۵۴۳، بیہقی ۸/۱۳۶

ذریعے جلد زائل ہو جاتا ہے۔اور عموماً جادو کا اثر اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو ضعیف القلب، شہوانی النفس، دین وتوکّل اور توحیدِ الٰہی سے کمزور تعلق رکھنے والے ہوں، اور ذکر ودعاء اور مُعوّذات نہ پڑھتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جادو عموماً عورتوں، بچوں، جاہلوں اور بادیہ نشینوں پر زیادہ ہوتا ہے''۔[۹۱]

سحر [جادو] کے وقوع سے قبل والی، قرآن وسنّت سے ثابت دیگر تمام احتیاطی تدابیر تو وہی ہیں جن کا تذکرہ ہم ''وقوعِ جنّات وآسیب یا سایہ اور مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر'' کے ضمن میں کر آئے ہیں۔ لہٰذا یہاں انکے اعادے کی ضرورت نہیں ہے، وہیں دیکھ لی جائیں۔[۹۲]

جادو کے علاجات ودَم :

اگر کسی کو جادو کر ہی دیا گیا ہو، اور ترکِ اذکار و وظائف کے نتیجہ میں کسی پر جادو اپنا اثر دکھلا ہی دے تو اُس کا علاج دو طرح سے ممکن ہے:

① ایک یہ کہ جادو کو جادو ہی کے ذریعے زائل کروایا جائے۔ لیکن یہ قطعاً حرام وناجائز ہے۔

① اسکا دوسرا طریقہ شرعاً جائز ہے اور اسکی کئی شکلیں ہیں:

اولاً: جادو والی چیز نکال کر ضائع و باطل کرنا:

اسکی پہلی شکل یہ ہے کہ جادو والی چیز کا پتہ لگانے کیلئے نبی ﷺ کی طرح دعاء کریں اور اسکی کھوج لگائیں۔ اللہ اپنے فضل وکرم سے تلاش کے دوران بیداری میں یا خواب میں اسکی جگہ کا پتہ بتادے گا۔

اور دوسری شکل یہ بھی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی پر جو جنّ سوار کیا گیا ہے، قرآن و سنّت کی دعائیں پڑھنے سے وہ حاضر ہو جائے گا اور جب وہ مریض کی زبان پر بولنے لگے تو اس سے پوچھیں کہ اس کے جادوگر نے وہ چیز کہاں چھپائی ہے؟ اور پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے

[۹۱] زادالمعاد ۴/۱۲۷ جزء خاص بالطّب النبوی [۹۲] دیکھیئے: مذکورہ عنوان نمبر ۱ تا ۱۸

وہ چیز نکال کر اسے ضائع کردیں۔اور تجربہ کار علماء کے نزدیک یوں کریں کہ پانی پر سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، سورۃ یونس، آیت: ۸۱۔۸۲ اور سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۹ پڑھ کر اس چیز (کاغذ، مٹی اور کپڑا وغیرہ) کو پانی میں پگھلادیں اور وہ پانی عام گزرگاہ سے کہیں دور لے جاکر بہادیں۔[۹۳]

ثانیاً: جادو کے ذریعے داخل کیئے گئے جنّ کو نکالنا:

جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جادوگر کسی جنّ کو مریض کے جسم میں داخل کردیتا ہے جو اسے اذیّت پہنچاتا رہتا ہے۔اگر دعاؤں اور دَم کے ذریعے ہم نے اُس جنّ کو نکال بھگایا تو جادو ختم۔اور اس علاج پر مشتمل دعائیں اور دَم ہم آگے چل کر ذکر کرنے والے ہیں (اِنْ شآءَ اللہ)۔

ثالثاً: فصد کروانا یا سینگی لگوا کر خون نکلوانا:

جادو کو زائل کرنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کے ذریعے جسم کے جس حصّے کو اذیّت میں مبتلا کیا گیا ہو، اس حصّے سے فصد کروا کر یعنی سینگی و پَچھنے وغیرہ لگوا کر خون نکلوانے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے اور یہ سینگی لگوانا صحیح احادیث میں بھی وارد ہے۔نبی ﷺ نے فرمایا ہے: ''جس نے چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو سینگی لگوائی، وہ اُس کیلئے ہر بیماری سے شفاء بن جائے گی''۔[۹۴]
اور نبی ﷺ خود بھی سینگی لگوایا کرتے تھے۔[۹۵]

رابعاً: جادو زائل کرنے کے علاجات ودَم:

جادو کو زائل کرنے کا چوتھا طریقہ یا علاج قرآنی آیات وسُوَر پڑھ کر دَم کرنا ہے۔ذیل میں ہم جادو نکالنے کے ماہر و معروف علماء کے انتخاب کے مطابق بعض سورتوں، آیات اور دعاؤں پر

۹۳ بخاری مع الفتح ۱۰/۲۳۲، زاد المعاد ۴/۱۲۴، فتاویٰ ابن باز ۳/۲۲۸، شریر جادوگروں...ص: ۶۷
۹۴ ابوداؤد، ترمذی، مستدرک حاکم، بیہقی، صحیح الجامع ۱/۶۲۹، حدیث: ۳۳۲۲ و ۲/۱۰۳۵، حدیث: ۵۹۶۸، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ ۲/۱۹۱، حدیث: ۶۲۲ و جلد ۴، حدیث: ۱۸۴۷
۹۵ بخاری و مسلم، صحیح الجامع ۲/۸۸۴، حدیث: ۴۹۲۵

مشتمل چھ(٦)علاجات ودَم ذکر کررہے ہیں :

پہلا علاج ودَم :

١)اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... پڑھ کر آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ، آیت:٢٥٥ پڑھیں۔ پھر اسکے بعد:

٢)اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... بِسمِ اللّٰہِ .. پڑھ کر مکمل سورۃ الکافرون ﴿ قُلْ یَا أَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ☆ ﴾

٣)اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... بِسمِ اللّٰہِ .... پڑھ کر مکمل سورۃ الاخلاص ﴿ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ☆ ﴾

٤)اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... بِسمِ اللّٰہِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ الفلق ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ☆ ﴾

٥)اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... بِسمِ اللّٰہِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ النّاس ﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ☆ ﴾

یہ چاروں قُل شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔اور پھر انکے بعد :

٦)سورۃ الاعراف ،آیت :١١٧ تا ١١٩، اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... پڑھ کر ﴿ وَ أَوْحَیْنَا تا صَاغِرِیْنَ ☆ ﴾

٧)سورۃ یونس،آیت:٧٩تا٨٢،اَعُوذُ بِاللّٰہِ ... پڑھ کر﴿ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ تا وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ☆ ﴾

٨)سورۃ طٰہٰ،آیت:٦٥ تا٦٩، اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھ کر﴿ وَ قَالُوْا یَا مُوْسیٰ تا حَیْثُ أَتیٰ☆ ﴾

ان آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس پانی سے مریض کچھ پی لے اور باقی سے نہالے۔حسبِ ضرورت دو تین یا اس سے زیادہ مرتبہ اسی عمل کو دہرائیں۔ اِنْ شآءاللہ مرضِ سحر زائل ہوجائے گا۔[96]

---

[96] تفسیر قرطبی ٢/٤٩۔٥٠ ، فتح الباری ١٠/٢٣٣ ، مصنف عبد الرزاق ١١/١٣، فتح المجید ص: ٢٥٩۔٢٦١ ، ہدایہ المستفید ٢/٨٢٨۔٨٣٣،تیسیر العزیز الحمید ص:٤٢٠،حکم السحر والکہانہ لابن باز ص:٧۔٩،الزواجر للھیثمی ٢/١٠٤۔١٠٥،فتاویٰ ابن باز ٣/٢٧٩ ، فتح الحق المبین ص:١٧٩۔١٩١،شریر جادوگر...ترجمہ الصارم البتّار ص: ٦٧۔١٠٧

دوسرا علاج ودَم :

ابن ابی حاتم اورابوالشیخ نے لیث بن ابی سلیم سے نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ''مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اگر کوئی درجِ ذیل آیات کو پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہ پانی مریض کے سر پر بہا دے تو بِاِذْنِ اللّٰہِ بیوی سے دور کردینے والے یا دیگر جادو سے شفاء مل جائے گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

۱) سورۃ البقرہ، آیت:۱۰۲ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا تا یَعْلَمُوْنَ☆ ﴾

۲) سورۃ یونس، آیت:۸۱ اور۸۲ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ. ﴿ فَلَمَّا اَلْقَوْا تا وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ☆ ﴾

۳) سورۃ الاعراف، آیت:۱۱۸تا۱۲۲ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿ فَوَقَعَ الْحَقُّ تا رَبِّ مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ☆ ﴾

۴) سورۃ طٰہٰ، آیت:۶۹اور۷۰ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ.. ﴿ اِنَّمَا صَنَعُوْا تا حَیْثُ أَتٰی ☆ ﴾۔ ۹۷

۵) بیوی سے دور کیئے گئے آدمی کیلیئے مذکورہٗ سابقہ دَم کے علاوہ بکثرت (کم ازکم سومرتبہ) سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ ﴿وَقَدِمْنَا تا مَنْثُوْراً☆ ﴾ اسکے کان میں پڑھیں۔ ۹۸

تیسرا علاج ودَم :

ابنِ بطال کہتے ہیں کہ وہب بن مُنبّہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ بیری کے سات پتّے لیں اور انھیں دو پتھروں میں (ہاون ودستے یا پھر کونڈی ڈنڈے وغیرہ سے) خوب کوٹ پیس لیں۔ پھر اس مالیدے کو پانی میں ڈال کر اس پر آیۃ الکرسی (سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵) اور چاروں قُل شریف تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔ اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلادیں اور باقی پانی سے اسے نہلادیں، اسکا جِنّ وجادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات سب دور ہوجائیں گے۔

اور اگر کوئی شخص جادو وغیرہ کے ذریعے اپنی بیوی کے جماع (ہمبستری) سے روک دیا گیا ہو تو اس کیلیئے بھی یہ تیر بہدف نسخہ ہے۔ ۹۹

۹۷ حوالہ جاتِ سابقہ ۹۸ شریر جادوگروں...ص:۱۰۹ ۹۹ حوالہ جاتِ سابقہ برقم ۹۶

چوتھا علاج ودَم :

درجِ ذیل آیات وسُورتین تین مرتبہ پڑھ کردَم کریں اور تکلیف والی جگہ پر مریض خود یا اُسکا کوئی مَحرم دایاں ہاتھ پھیردے:

۱)سورۃ البقرۃ،آخری دوآیتیں اَعُوذُ بِاللّٰہِ..بِسْمِ اللّٰہِ .. ﴿ آمَنَ الرَّسُوْلُ تا الْقَوْمِ الْکَافِرِیْن☆﴾

۲)سورۃ الاخلاص اَعُوْذُ بِاللّٰہِ...بِسْمِ اللّٰہِ ..﴿ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ☆﴾ مکمل سورت

۳)سورۃ الفلق اَعُوْذُ بِاللّٰہِ...بِسْمِ اللّٰہِ ..﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ☆﴾ مکمل سورت

۴)سورۃ الناس اَعُوْذُ بِاللّٰہِ...بِسْمِ اللّٰہِ ..﴿ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ مکمل سورت۔ [100]

پانچواں علاج ودَم :

درجِ ذیل دعائیں پڑھ کرمریض کودَم کریں:

(۱) ((اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، أَنْ یَّشْفِیَکَ))۔[101]

(۲)مریض تکلیف والی جگہ پراپنادایاں ہاتھ رکھ کرتین مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰہِ،اورپھر یہ دعاء کرے :

((أَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ))([102])سات مرتبہ۔

(۳)((اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِیْ ،لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ ، شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَماً))۔[103]

(۴)((أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَ ھَامَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ)). [104]

---

[100] صحیح بخاری مع فتح الباری۹/۶۲۔۱۰/۲۰۸،صحیح مسلم۴/۱۷۲۳

[101] ابوداؤد۳/۱۸۷،ترمذی۲/۴۱۰،صحیح الجامع۵/۱۸۰ [102] صحیح مسلم۴/۱۷۲۸

[103] صحیح بخاری مع الفتح۱۰/۲۰۶،صحیح مسلم۴/۱۷۲۱ [104] صحیح بخاری مع الفتح۶/۴۰۸

(۵)((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔[۱۰۵]

(۶)((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ)) ۔[۱۰۶]

(۷)((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ))۔[۱۰۷]

(۸)((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوىٰ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْئٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ))۔ [۱۰۸]

(۹)((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ))۔[۱۰۹]

(۱۰)((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ))۔ [۱۱۰]

(۱۱)سنن ابن ماجہ میں صحیح سند سے ثابت یہ دعاء بھی آئی ہے :

---

[۱۰۵] صحیح مسلم ۴/۱۷۲۸
[۱۰۶] ابوداؤد وصحیح ترمذی ۳/۱۷۱
[۱۰۷] مسند احمد ۳/۴۱۹ باسناد صحیح عمل الیوم واللیلہ ابن السنی: ۶۳۷، مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷، ۱۲۸
[۱۰۸] صحیح مسلم ۴/۲۰۸۴
[۱۰۹] صحیح مسلم ۴/۱۷۱۸
[۱۱۰] صحیح مسلم ۴/۱۷۱۸

((بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ یُؤْذِیْکَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَ مِنْ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ))۔ [۱۱۱]

چھٹا قرآنی علاج ووظیفہ یا دَم :

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر مَحرم ہے تو اسکا یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر درجِ ذیل آیات اور سورتیں پڑھیں اور اُسے دَم کریں:

((أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ، مِنْ ھَمْزِہٖ وَ نَفْخِہٖ وَ نَفْثِہٖ))

﴿ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

۱) سورۃ الفاتحہ [مکمل]

۲) سورۃ البقرۃ، آیت: ۱ تا ۵ ﴿ بِسْمِ اللّٰہِ... پڑھ کر آلٓمّٓ تا الْمُفْلِحُوْنَ ☆ ﴾

اب ہر آیت سے پہلے صرف أَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... پڑھتے جائیں :

۳) سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲ ﴿ وَ اتَّبَعُوْا تا یَعْلَمُوْنَ ☆ ﴾ اِسے بار بار پڑھیں

۴) سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۶۳-۱۶۴ ﴿ وَاِلٰھُکُمْ سے یَعْقِلُوْنَ ☆ ﴾

۵) سورۃ البقرۃ، آیۃ الکرسی: ۲۵۵ ﴿ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ☆ ﴾

۶) سورۃ البقرۃ، آخری دو آیتیں: ۲۸۵-۲۸۶ ﴿ آمَنَ الرَّسُوْلُ تا الْکَافِرِیْنَ ☆ ﴾

۷) سورۃ آل عمران، آیت: ۱۸-۱۹ ﴿ شَھِدَ اللّٰہُ تا سَرِیْعُ الْحِسَابِ ☆ ﴾

۸) سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴-۵۶ ﴿ اِنَّ رَبَّکُمْ تا الْمُحْسِنِیْنَ ☆ ﴾

۹) سورۃ الاعراف ' آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲ ﴿ وَأَوْحَیْنَا تا رَبِّ مُوْسٰی وَ ھَارُوْنَ ☆ ﴾ سورۃ الاعراف کی ان آیات کو بار بار پڑھیں، خصوصاً یہ آیت ﴿ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سَاجِدِیْنَ ☆ ﴾

۱۰) سورۃ یونس، آیت: ۸۱-۸۲ ﴿ فَلَمَّا اَلْقَوْا تا الْمُجْرِمُوْنَ ☆ ﴾

---

[۱۱۱] صحیح ابن ماجہ للالبانی ۲/۲۶۸، العلاج بالرُّقیٰ شیخ سعید القحطانی، ص: ۹۶-۱۰۱

۱۱)سورۃ طٰہٰ،آیت:۶۹﴿ وَاَلْقِ تا حَيْثُ أَتیٰ ☆﴾اِسے بھی بار بار پڑھیں۔

۱۲)سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات﴿ أَفَحَسِبْتُمْ تا خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ☆﴾

۱۳)سورۃ الصّٰفٰت،آیت ۱تا۱۰ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ...﴿بِسْمِ اللّٰهِ...وَ الصّٰفّٰتِ صَفاً ☆تا شِهَابٌ ثَاقِبٌ ☆﴾

۱۴)سورۃ الاحقاف،آیت:۲۹تا۳۳﴿وَاِذْ صَرَفْنَا تاعَلیٰ كُلِّ شَیءٍ قَدِيْرٌ☆﴾

۱۵)سورۃ الرحمٰن،آیت:۳۳تا۳۶﴿ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ تا تُكَذِّبَانَ ☆﴾

۱۶)سورۃ الحشر،آیت:۲۱تا۲۴﴿ لَوْ أَنْزَلْنَا تا وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ☆﴾

۱۷)سورۃ التغابن،آیت:۱۴تا۱۶﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ تا مُفْلِحُوْنَ ☆﴾

۱۸)سورۃ الجنّ،آیت:۱تا۹ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ...﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ... قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ تا شِهَاباً رَصَداً☆﴾

۱۹)سورۃ الاخلاص أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ...قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ☆﴾پوری سورت

۲۰)سورۃ الفلق أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ..﴿ بِسْمِ اللّٰهِ.. قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ☆﴾پوری سورت

۲۱)سورۃ الناس أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ..قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ☆﴾ پوری سورت۔[112]



[112] شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار"ص:۶۵،۸۳،۱۳۷ تا ۱۴۲

جادو کی مختلف اقسام اور انکا علاج ودَم

بعض اہلِ علم وتجربہ نے جادو کے علاج میں آسانی کیلیئے جادو کومختلف انواع واقسام میں تقسیم کرکے ہرکسی کا الگ الگ علاج اوردَم تجویز کیاہے۔جادونکالنے کے بعض تجربہ کار اورثقہ ومعتمدحضرات کی کُتب سے انکےعلم وتجربہ کانچوڑپیشِ خدمت ہے :

ا۔تفریق ونزاع ڈالنےوالےجادوکاعلاج ودَم:

اہلِ تجربہ کی تقسیم کے مطابق جادو کی متعدداقسام میں سے ایک،میاں بیوی یامختلف لوگوں کے مابین نزاع وجھگڑااورتفریق وجدائی ڈالنےوالا جادوہے،جسکےعلاج کیلیئے سب سے پہلےاس گھر کے ماحول کوایمانی فضاء کا رنگ دیا جائے کہ اسکی کسی دیوار پرتصاویرآویزاں نہ ہوں ، وہاں گانے وموسیقی نہ سُنے جائیں،کوئی عورت بے پردگی نہ کرے،کوئی مردسونے کی انگوٹھی یاچین وغیرہ نہ پہنے،اوراس گھر کاکوئی فردتمباکونوشی نہ کرے۔کسی عورت کاعلاج اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ باپردہ رہنے کاعہدنہ کرے۔اوراسکےکسی مَحرم کی موجودگی میں علاج ودَم کیاجائے اورمریض ومعالج دونوں باوضوءہوں۔

اب مریض کے سرپرہاتھ رکھ کراوراگروہ غیرمَحرم ہےتوخوداسکایااسکےکسی مَحرم کاہاتھ رکھواکر اسکےکان کےقریب ہوکریہ قرآنی آیات وسُوَراوردعائیں ترتیل کےساتھ پڑھیں۔

۱) ((أَعُوذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ)) ۔﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ ۔ اورپھرپوری سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

۲) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھ کرسورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں۔

۳) أَعُوذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کےبعدسورۃ البقرہ کی آیت:۱۰۲بار بارپڑھیں۔

۴) أَعُوْذُبِاللّٰہِ ...کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت:۱۶۳اور۱۶۴پڑھیں۔

۵)أَعُوْذُبِاللّٰہِ ...کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵یعنی آیۃ الکرسی پڑھیں۔

۶)أَعُوْذُبِاللّٰہِ ...کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں یعنی آیت: ۲۸۵اور ۲۸۶پڑھیں۔

۷)أَعُوْذُبِاللّٰہِ ...کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت:۱۸ اور ۱۹پڑھیں۔

۸)أَعُوْذُبِاللّٰہِ ...کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت:۵۴، ۵۵ اور۵۶پڑھیں۔

۹) أَعُوْذُبِاللّٰہِ...کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات:۱۱۷تا۱۲۲پڑھیں اوران میں سے یہ آیت ﴿وَ اُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سَاجِدِیْنَ☆﴾ بار بار پڑھیں۔

۱۰)أَعُوْذُبِاللّٰہِ...کے بعد سورۃ یونس آیت:۸۱ اور ۸۲ پڑھیں،اور یہ کلمات﴿ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ﴾ بار بار پڑھیں۔

۱۱)أَعُوْذُبِاللّٰہِ...کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت:۶۹ کی بار بار تلاوت کریں۔

۱۲)أَعُوْذُبِاللّٰہِ...کے بعد سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات :۱۱۵ تا۱۱۸پڑھیں۔

۱۳)أَعُوْذُبِاللّٰہِ..اور بِسْمِ اللّٰہِ ... پڑھ کر سورۃ الصّٰفّٰت کی پہلی دس آیتیں پڑھیں۔

۱۴)أَعُوْذُبِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ الاحقاف کی آیت:۲۹ تا۳۲پڑھیں۔

۱۵)أَعُوْذُبِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ الرحمٰن کی آیت:۳۳ تا۳۶پڑھیں۔

۱۶)أَعُوْذُبِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ الحشر کی آیت ۲۱ تا۲۴پڑھیں۔

۱۷)أَعُوْذُبِاللّٰہِ..اور بِسْمِ اللّٰہِ ...کے بعد سورۃ الجنّ کی پہلی ۹ آیات پڑھیں۔

۱۸)أَعُوْذُبِاللّٰہِ..اور بِسْمِ اللّٰہِ ...کے بعد پوری سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

۱۹)أَعُوْذُبِاللّٰہِ...اور بِسْمِ اللّٰہِ ... کے بعد پوری سورۃ الفلق پڑھیں۔

۲۰)أَعُوْذُبِاللّٰہِ..اور بِسْمِ اللّٰہِ ...کے بعد پوری سورۃ النّاس پڑھیں۔

یہ عمل یا دَم بار بار یعنی آرام آجانے تک کرتے جائیں، پانی پر دَم کر کے وہ پانی مریض کو

پلایا جائے اور ان آیات کو بکثرت سنا جائے یا ان پر مشتمل کیسٹ بکثرت سُنے جائیں، خصوصاً سورۃ الصّٰفّٰت، یٰسین، الدّخان اور الجنّ بار بار (روزانہ کم از کم تین بار) سنی جائیں۔ اِنْ شآءَ اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

ایک ضروری وضاحت :

کیسٹ سے قرآن سننے کا عمل بعض اہلِ تجربہ علماء نے ذکر کیا ہے لیکن اگر کوئی خود پڑھ سکتا ہو تو اسکے لیئے خود تلاوت کرنا ہی زیادہ باعثِ روحانیّت ہے۔ یا پھر اسکا کوئی عزیز پاس بیٹھ کر پڑھا کرے۔ ہاں اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو پھر کیسٹ سننے میں بھی ان شآءاللہ کوئی حرج نہیں، اور کیسٹ سننے کی بات آئندہ صفحات میں جہاں جہاں بھی آئے وہاں وہاں اس وضاحت کو پیشِ نظر رکھا جائے ۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی دَم یا علاج کے دوران پہلے چند دنوں تک مریض کی تکلیف میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے، لہذا گھبرائیں نہیں، سلسلۂ علاج و دعاء جاری رکھیں، ایک مہینہ پورا ہونے تک یا اس سے پہلے پہلے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف ختم ہو جائے گی۔

آرام آجانے کے بعد مریض بکثرت توبہ واستغفار کیا کرے اور لَا حَـوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِـاللّٰهِ پڑھتا رہے۔ نماز و تلاوتِ قرآن کی پابندی کرے اور صبح وشام کے اذکار کو اپنا وظیفہ و معمول بنالے، تاکہ اس پر دوبارہ ایسا حملہ نہ ہو۔

۲۔ محبت کے جادو (تِوَلہ) کا علاج:

زندگی خوشی وغم سے عبارت ہے، اسمیں خوشیاں اور ناراضگیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔ کسی سے ناراضگی یا شوہر سے ناچاقی پر فوراً تِوَلہ یعنی محبت پیدا کرنے کے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کروا کر اسے اپنی محبت میں پھنسانا اور اپنی طرف مائل کرنا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی یہ اتنا مہنگا پڑ جاتا ہے کہ اُن تعویذوں کے الٹے اثرات سے شوہر مستقل بیمار رہنے لگتا ہے اور نفرت

میں مزید بڑھ جاتا ہے، لہٰذا ایسے جادوٹونے اور تعویذ گنڈے کرنے اور کروانے سے اللہ کا خوف کھانا چاہیئے ۔ ہاں اگر کبھی کوئی، کسی پر ایسا جادو کرواہی دے تو اس مریض کو بھی وہ دَم کریں، جو ہم نے تفریق و جدائی کا جادو دور کرنے کیلیئے ذکر کیا ہے۔ البتہ محبت کے جادو کو زائل کرنے کیلیئے سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ نہ پڑھیں، بلکہ اسکی جگہ سورۃ التغابن کی آیت ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پڑھیں اور مریض کو دَم کریں، اور دَم کیا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ اور جادو کا اثر ختم ہونے تک اُسے دَم کرتے رہیں اور دَم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں، اور اِس دَم والے پانی کو کچھ دوسرے پانی میں ملا کر اُس سے غسل بھی کروائیں۔

اسی طرح پانی پر درجِ ذیل آیات کے ساتھ دَم کر کے وہ پانی بھی مریض کو پلائیں:

۱) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔

۲) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں۔

۳) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں۔

۴) أَعُوذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ پڑھیں۔

محبت بڑھانے کیلیئے کیئے گئے جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات کو زائل کرنے کیلیئے ان آیات کا یہ دَم نہ صرف اِنْ شآءَ اللہ مفید بلکہ بعض اہلِ علم کا مجرَّب بھی ہے۔

۳۔ سحرِ جنون و دیوانگی کا علاج ودَم:

بعض تخریب کار و اذیّت پسند لوگ جادو کے ذریعے کسی کے دماغ پر جنّ سوار کروا کر اسے جنون و دیوانگی میں مبتلا کروا دیتے ہیں۔ اسی جادو کے سلسلے میں سنن ابوداوٗد، کتاب الطّب کے باب: ۱۹ میں صحیح سند سے ثابت ایک واقعہ و علاج مذکور ہے جو کہ اس طرح ہے :

۱) حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرّف بہ اسلام ہوئے، واپسی میں ان کا گزر ایک گاوٗں سے ہوا، کیا دیکھتے

ہیں کہ ایک آدمی جنون ودیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے۔ اسکے لواحقین نے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ کے چچا سے پوچھا: ''کیا تم جنون کا علاج کر سکتے ہو؟'' وہ کہتے ہیں: ''میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کیا، تو وہ شخص شفایاب ہو گیا۔ انھوں نے اس پر مجھے دو بکریاں دیں۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ کہہ سنایا''۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا تم نے سورۂ فاتحہ (قرآن) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟'' میں نے عرض کیا: نہیں، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس دَم یا جھاڑ پھونک پر تمہارا یہ معاوضہ لینا صحیح ہے''۔

ایک روایت میں ہے کہ وہ مسلسل تین دن تک صبح وشام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسے دَم کرتے رہے جب سورۂ فاتحہ مکمل کرتے تو منہ کا لعاب جمع کر کے اس مریض پر پھونکتے تھے۔ [۱۱۳]

۲) اس جادو کے اس علاج ودَم کے علاوہ سحرِ تفریق ونزاع کے علاج کے طور پر ذکر کی گئی آیات وسُوَر پڑھ کر دَم کریں اور اُن آیات کے ریکارڈ پر مشتمل کیسٹ بھی مریض کو روزانہ دو تین مرتبہ سناتے جائیں۔

پہلے علاج ودَم [سحرِ تفریق ونزاع] میں ذکر کی گئی آیات وسُوَر کے ساتھ ہی سورۂ ھود، سورۃ الحجر، سورۂ قٓ، سورۃ المُلک، سورۃ الاعلیٰ، سورۂ زلزال اور سورۃ الھُمزۃ کا سننا بھی اس مرض پر مفید ہے۔

ان آیات اور سورتوں کی پابندی بھی کوئی ضروری نہیں۔ ان میں مناسب کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے، اور ان سب اور دیگر آیات کو پڑھ کر مریض کو دَم کریں اور پانی پر دَم کر کے وہ بھی اُسے پلائیں۔ بِاِذْنِ اللّٰہِ جلد ہی صحتیابی ہو گی۔

۴۔ تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اسکا علاج ودَم:

بعض لوگ کسی کو جادو کے ذریعے سوسائٹی سے کاٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ وہ تنہائی پسند، الگ تھلگ

[۱۱۳] صحیح سنن ابوداؤد للالبانی ۲/۷۳۷

اور پُراسرار انداز کی خاموشی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔اسکا دو طرح سے علاج ممکن ہے :

۱)اس کا ایک علاج تو وہی سورتیں اور آیات ہیں جو پہلے سحرِ تفریق ونزاع کے ضمن میں ذکر کی گئی ہیں ۔انھیں پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دَم کر کے بھی اُسے پلائیں ،اور دَم والے کچھ پانی میں مزید پانی ملا کر ہر تیسرے دن اُس سے اسے غسل بھی کروائیں۔

۲)اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ الفاتحہ،سورۃ البقرۃ،سورۃ آل عمران،سورۃ یٰسین، سورۃ الصّٰفّٰت ،سورۃ الدخان،سورۃ الذاریات،سورۃ الحشر،سورۃ المعارج،سورۃ الغاشیہ،سورۃ الزلزال،سورۃ القارعۃ،سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس سنائیں یا پھر ان سورتوں کو تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں اور مریض کو حسبِ ترتیب پہلا کیسٹ صبح ،دوسرا دوپہر اور تیسرا سوتے وقت سننے کا کہیں ۔کچھ عرصہ کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اُسے شفاء عطا کر دے گا۔

۵۔خواب میں ڈرنے اور بیداری میں نامعلوم آوازیں سننے کا علاج ودَم:

بعض لوگ جادو کے ذریعے کسی کو جِنّات کی مدد سے اس مرض میں مبتلا کروادیتے ہیں کہ خواب میں کسی خوفناک جانور اور دوسری چیزوں کے تعاقب کرنے سے اسے ڈرلگتا ہے،اور بیداری میں اُسے نامعلوم آوازیں سننے میں آنے لگتی ہیں مگر پکارنے والا نظر بھی نہیں آتا ،جس سے وہ خوفزدہ ہو جاتا ہے،اس کیلئے بعض علاج ودَم یہ ہیں:

۱)سب سے پہلے ایسے شخص کو وہی دَم کریں جو جِنّات وجادو کو زائل کرنے اور خصوصاً سحرِ تفریق و نزاع کے علاج کیلئے ذکر کیا جا چکا ہے۔

۲)اسکا دوسرا علاج یہ ہے کہ وہ روزانہ سونے سے پہلے وضوء کر کے(۱۱۴) آیۃ الکرسی پڑھے، نبی ﷺ کے ایک ارشاد کی رو سے صبح تک اُس کیلئے اللہ کی طرف سے محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان اسکے قریب بھی نہیں پھٹکے گا۔(۱۱۵) پھر سورۃ الاخلاص کے ساتھ ہی آخری دو سورتیں

---

۱۱۴ بخاری مع الفتح ۱۳/۱۱۳،۱۱۲، مسلم ۲۰۸۱/۴

۱۱۵ بخاری مع الفتح ۴۸۷/۴

(یعنی تینوں مُعوِّذات) پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارے اور اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم کے سامنے حصوں سے شروع کر کے ممکن حد تک پورے جسم پر پھیرے اور نبی ﷺ کی سنّت کے مطابق یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔(١١٦) ایک ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔١١٧

روزانہ رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے یا سنے، کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ جس نے کسی رات یہ دو آیتیں پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔(١١٨) ایسے میں صبح سورۃ الصّٰفٰت اور رات کو سوتے وقت سورۃ الدّخان پڑھیں یا کم از کم سنیں، ہر تین دن میں کم از کم ایک مرتبہ پوری سورۃ البقرہ پڑھیں یا سنیں۔

روزانہ صبح وشام سات مرتبہ یہ دعاء کریں:

((حَسْبِیَ اللّٰـهُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُـوَ ، عَلَيْـهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ)). ١١٩

رات کو سوتے وقت یہ دعاء پڑھ کر سوئیں:

((بِاسْـمِکَ رَبِّيْ وَضَـعْـتُ جَنْبِيْ ، وَ بِکَ أَرْفَعُهٗ ، فَاِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِيْنَ))۔١٢٠

اسکے ساتھ ہی یہ دعاء ضرور پڑھ کر سوئیں:

---

١١٦ بخاری مع الفتح ٩/٦٢ و ١٠/٢٠٨، مسلم ٤/١٧٢٣
١١٧ ابوداؤد ٤/٣٢٢، صحیح سنن ترمذی ٣/١٨٢
١١٨ بخاری مع الفتح ٩/٩٤، مسلم ١/٥٥٤
١١٩ ابوداؤد ٤/٣٢١ بسند جیّد، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی ص: ٣٧، حدیث: ٧٢
١٢٠ بخاری ١١/١٢٦، مسلم ٤/٢٠٨٤

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ ، وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ رِهَانِيْ ، وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى)) ۔[121]

۳) اسکا تیسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ حٰمٓ السجدۃ ،سورۃ الفتح اور سورۃ الجنّ تین مرتبہ روزانہ پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر ان سورتوں کو ایک کیسٹ میں ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں ۔کچھ عرصہ تک یہ عمل اور علاج و دَم کرنے سے مریض اِنْ شآءَ اللّٰہ شفایاب ہوجائے گا۔

۶ ۔سحرِ امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج ودَم:

بعض لوگ جادوگر سے جادو کے ذریعے کسی پر جِنّ مسلّط کروا دیتے ہیں، جو اپنے شرّ کا مظاہرہ یوں کرتا ہے کہ اس کے کسی عضو کو مسلسل مبتلاءِ رنج والم کر دیتا ہے، بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں جسم کے کسی عضو یا حِس کو بے جان وسُن کر دیتا ہے۔

اور پھر ان میں سے کئی بیماریاں تو عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں۔عام بیماری اور جادوئی بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس مریض پر قرآن پڑھ کر دَم کرنے سے اسے جھٹکے لگنے لگیں یا جسم پر کپکپی طاری ہوجائے ،سر میں درد ہونے لگے یا وہ بے ہوش ہوجائے تو سمجھ لیں کہ یہ جادوئی بیماری ہے اور اگر ایسا کچھ نہ ہو تو پھر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

البتہ جادو کی شکل میں اسکا روحانی وقرآنی علاج درجِ ذیل ہے:

۱) سحرِ تفریق ونزاع والا پہلے نمبر پر ذکر کیا گیا دَم کریں۔

۲) مریض کو روزانہ تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی ،سورۃ الدخان ،سورۃ الجنّ اور پھر سورۃ البیّنۃ سے لے کر آخری سورۃ النّاس تک پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر کسی کیسٹ پر ریکارڈ

---

[121] ابوداؤد، حدیث:۵۰۵۴،الاذکار ص:۷۷ پر امام نووی نے اور مشکوٰۃ، حدیث:۲۴۰۹ کے حاشیہ پر علّامہ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کیلئے دیں۔اور اِن سے اُسے دَم بھی کرتے رہیں۔

۳)اسکے علاوہ حبّہ سَو داء یعنی کلوَنجی (Black Seeds) کا تیل لے کر اس پر یہ دَم کریں:

سورۃ الفاتحہ، سورۃ بنی اسرائیل کی آیت:۸۲ کے الفاظ:﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُوْمِنِيْنَ﴾ اور قرآن کی آخری دونوں سورتیں (مُعوِّذتَیْن) پڑھیں پھر یہ دعاء کریں:

((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْکَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْکَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْکَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْکَ))

اور پھر یہ دعاء پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ،أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ کَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً)).

ان آیات وسُوَر اور دعاؤں کے ساتھ حبّہ سَوداء کے تیل پر دَم کریں اور مریض کو پیشانی اور درد وتکلیف والی جگہ پر صبح وشام مالش کروائیں۔تھوڑے ہی عرصہ میں مریض اِنْ شآءَاللہ شفایاب ہو جائے گا۔

۷۔سحرِ استحاضہ وسیلانِ رِحم کا علاج ودَم:

ایک ارشادِ نبوی ﷺ سے پتہ چلتا ہے:

((الشَّيْطَانُ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَىٰ الدَّمِ)). [۱۲۲]

''شیطان انسان کے اندر یُوں گردش کرتا ہے جیسے اسکے جسم میں دورانِ خون ہوتا ہے''۔

جادو کے ذریعے کسی عورت پر مسلّط کیا ہوا جنّ عورت کے رِحم پر چوٹ کا مارتا یا ایڑ لگاتا ہے جسکے نتیجہ

---

[۱۲۲] بخاری ۲۸۲/۴، مسلم ۱۵۵/۱۴

میں اُس سے مسلسل تھوڑا تھوڑا خون رِسنا شروع ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت حَمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے استحاضہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں نبی ﷺ نے فرمایا تھا:

((اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ))

''یہ تو شیطان ہی کا کام [ایڑ لگانا] ہے''۔ ۱۲۳؎

اور دوسری روایت میں ہے:

((اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضِ)) ۱۲۴؎

''یہ حیض نہیں بلکہ ایک رَگ کا خون ہے''۔

ایسی عورت کو قرآنی آیات وسُوَر کا وہ دَم کریں جو کہ سحرِ تفریق ونزاع کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

اُسے شرعی پردے کی پابندی کی تاکید کریں، وہ بروقت نمازیں ادا کرے، گانے و موسیقی سے کلّی اجتناب کرے، سونے سے پہلے وضوء کرلیا کرے اور آیۃ الکرسی ضرور پڑھا کرے اور مُعوِّذات (تینوں قُل) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دَم کرے اور انھیں اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔ آیۃ الکرسی اور مُعوِّذات کو دن بھر بار بار پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں بار بار آیۃ الکرسی ریکارڈ ہو، اسے روزانہ ایک بار سنے۔ ایسے ہی بار بار مُعوِّذات پڑھے یا ان کا بھی ایک کیسٹ روزانہ سنے۔ اسے پانی پر سحرِ تفریق ونزاع والا دَم کر کے دیں۔ جسے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔ تقریباً ایک ماہ کے اس عمل سے وہ اِنْ شآءَ اللّٰہ شفاء یاب ہو جائے گی۔

۸۔ سحرِ بندش کا علاج ودَم:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کے اثر سے ایک تندرست آدمی اپنی بیوی سے جماع نہیں کرسکتا

۱۲۳؎ ترمذی۔ حسن صحیح ۱۲۴؎ نسائی ومسند احمد۔ بسند جیّد

اور یہی حالت مرد وزن دونوں کے ساتھ ہی پیش آسکتی ہے، اسکا علاج یہ ہے:

۱) اُسے پہلے نمبر پر ذکر کردہ سحرِ تفریق وتنازعہ والا دَم کریں۔

۲) أَعُوذُ بِاللّٰهِ .. پڑھ کر سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲، سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، اور سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ پڑھ کر پانی پر دَم کریں، جسے مریض پیئے اور اُس سے ہی غسل بھی کرے۔

۳) بیری کے سات تازہ پتے دو پتھروں میں پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیۃ الکرسی اور معوِّذات پڑھ کر دَم کریں، اس پانی کو مریض چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، اِنْ شآءاللہ جلد جادو ٹوٹ جائے گا۔

۴) مریض کے کان کے پاس منہ کر کے جادو کی پہلی قسم [سحرِ تفریق ونزاع] میں ذکر کی گئی آیات وسُوَر کی تلاوت کریں اور سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ بھی بکثرت دفعہ اسکے کان میں پڑھیں۔ چند ایام تک ایسا کرنے سے وہ اِنْ شآءاللہ شفایاب ہو جائے گا۔

۵) امام شعبیؒ سے حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری شرح صحیح بخاری میں یہ علاج بھی نقل کیا ہے کہ مریض بیری وغیرہ کسی کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اسکے دائیں بائیں سے کچھ پتّے لے کر انھیں باریک پیس لے، پھر انھیں پانی میں ملا کر اس پر آیۃ الکرسی اور معوِّذات پڑھے اور پھر اسی پانی سے نہائے۔[۱۲۵]

۶) فتح الباری میں ہی یہ علاج بھی لکھا ہے کہ مریض موسمِ بہار میں جنگلوں بیابانوں اور باغوں میں سے جتنے پھول جمع کر سکے، انھیں ایک صاف برتن میں ڈال کر اس برتن کو پانی سے بھر لے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا ابال لے، جب وہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر مُعوِّذات پڑھ کر دَم کرے اور اس سے غسل کرے۔ اِنْ شآءاللہ تندرست ہو جائے گا۔[۱۲۶]

۷) ایک برتن میں پانی بھر کر اس پر پہلے مُعوِّذات پڑھیں، پھر یہ دعائیں پڑھ کر دَم کریں:

---

۱۲۵ فتح الباری ۱۰/۲۳۳ ۱۲۶ فتح الباری۔ ۱۰/۲۳۴

۱)((اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْھِبِ الْبَأسَ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ ، شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَماً)).۱۲۷

۲)((بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیْکَ ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ، بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیکَ)).۱۲۸

۳)((أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))۔۱۲۹

۴)" بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِيْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم"۔۱۳۰

اب مریض اس دَم والے پانی کو پیتا اور اس سے نہاتا رہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ جلد شفاء حاصل ہو جائے گا۔

۹۔جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج ودَم:

کبھی کبھی بعض شریر عناصر تعویذ گنڈوں اور جادو کی مدد سے کسی جِنّ کو کسی مرد پر مسلّط کر کے اسکے جسم میں موجود جراثیم ولادت متاثر کروادیتے ہیں اور اسے نا قابلِ اولاد بنوادیتے ہیں۔ایسے ہی وہ جِنّ کو کسی عورت پر مسلّط کر دیتے ہیں اور رِحم کے ساتھ اسکی شرارت کے نتیجہ میں وہ بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے یا پھر وہ حمل کو استقرار نہیں پانے دیتا۔یہ عام بیماری بھی ہے، اگر وہ ہو تو کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور اگر یہ جِنّات وجادو کے اثر سے ہو جس کا پتہ اُسے دَم کرنے سے ہی لگ جائے گا کہ اس پر کپکپی طاری ہوگئی ہے، جسم سُن ہونے لگا ہے وغیرہ۔تو اس جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج یہ ہے:

۱)جادو کی پہلی قسم سحر تفریق ونزاع کا جو علاج ذکر کیا گیا ہے، وہی سُوَر وآیات مریض روزانہ تین مرتبے پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر انھیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین

۱۲۷ صحیح بخاری ومسلم ۔ ۱۲۸ صحیح مسلم ۔
۱۲۹ صحیح مسلم ۴/۱۷۲۸ ۱۳۰ ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲

مرتبہ سننے کا کہیں۔

۲)مریض روزانہ صبح سورۃ الصّٰفٰت کی تلاوت کرے یا اُسے سنے۔

۳)سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سُنے۔

۴) حَبّہ سَوداء یعنی کلونجی (Black Cummins/Black seeds) کے تیل پر سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ البقرۃ کا آخری رکوع، سورۃ آل عمران کا آخری رکوع اور مَعوِّذات پڑھ کر دَم کریں اور مریض اسے اپنی پیشانی، سینے، ریڑھ کی ہڈی اور پُشت پر ملتا رہے۔

۵) یہی آیات اور سورتیں پڑھ کر خالص شہد پر دَم کریں اور مریض اس میں سے روزانہ نہار منہ ایک چمچ کھالیا کرے، اور احکامِ شریعت کی پابندی کرے۔ کچھ عرصہ کے اس علاج سے اِنْ شآءاللہ شفاء حاصل ہوجائے گی۔

۱۰۔جادوئی سُرعتِ انزال کا علاج ودَم:

کبھی کبھی بدفطرت لوگ تعویذ گنڈوں اور جادوٹونے کے ذریعے کسی پر جِنّات مسلّط کرکے اسے سُرعتِ انزال کے مرض میں مبتلا کروادیتے ہیں اور یہ عام بیماری بھی ہوتی ہے جسکا علاج ڈاکٹروں حکیموں سے کروائیں، البتہ اگر دَم کے اثرات سے پتہ چل جائے کہ یہ سُرعتِ انزال جادوئی اثرات کے نتیجہ میں ہے تو اسکا علاج یہ ہے:

۱)روزانہ نمازِ فجر کے بعد ((لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَرِيْـكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ)) کو بکثرت (کم از کم سَو مرتبہ) پڑھیں۔

۲)سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کریں، کسی سے سنیں یا کیسٹ سے اُسے سنیں۔

۳)روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں:

☆((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق))

☆ ((بِسْـمِ الـلّٰـهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))

☆((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ))

دو ایک ماہ تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے بِإِذْنِ اللّٰهِ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

۱۱۔شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج ودَم:

بعض خبیث کسی کے کہنے پر کسی لڑکی یا لڑکے پر کوئی جِنّ مسلّط کر دیتے ہیں جو اسے شادی سے انکار کرنے پر مجبور کرنے کیلئے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے، کبھی لڑکی کو ڈراتا ہے اور اسکے دل میں منگیتر کے خلاف نفرت بھر دیتا ہے اور کبھی یہی معاملہ لڑکے کے ساتھ کرتا ہے۔ اُن دونوں کو ایک دوسرے کی بری بری شکلیں بنا کر دکھلاتا ہے۔

ایسے مریض لڑکے یا لڑکی کو نمازوں کی پابندی کرنے اور ترکِ گانا وموسیقی کا حکم دیں اور ساتھ ہی انکا یہ علاج کریں :

۱) سونے سے پہلے باوضوء ہو کر وہ آیۃ الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت: ۲۵۵) پڑھیں۔

۲) سونے سے پہلے ہی مُعوِّ ذتَین (سورۃ الفلق وسورۃ النّاس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں اور پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھوں کو پھیریں اور اپنے چہرے سے شروع کریں اور پھر جسم کے سامنے کے حصے پر اور پھر بقیہ سارا جسم۔ اور یہ عمل تین بار دہرائیں۔

۳) مریض روزانہ بکثرت آیۃ الکرسی پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار پڑھ کر ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سننے کا کہیں۔

۴) اُسے مُعوِّذات پڑھنے یا سننے کا کہیں یا پھر ایک گھنٹے کی دوسری کیسٹ میں مُعوِّ ذتَین ریکارڈ کریں جسے مریض روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور سنے۔

۵) مریض کو سحرِ تفریق وتنازعہ والا دَم کریں اور پانی پر بھی دَم کر کے اسے پلائیں اور اس پانی

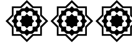
سے اُسے نہلائیں اور یہ عمل مسلسل تین دن کریں۔

۶) مریض نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ ذکر کرے:

((لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ)).

یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ اِنْ شآءَ اللہ مریض شفایاب ہو جائے گا۔

☆ اگر یہ پتہ چلے کہ مریض جادو شدہ چیز کے اوپر سے گزرا تھا یا اسکا کوئی کپڑا وغیرہ لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس صورت میں بھی یہی مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس سے اسے پلائیں اور نہلائیں۔



نظرِ بد کا علاج و دَم

نظرِ بدلگ جاتی ہے،اس کا پتہ قرآن کریم (۱۳۱)اورحدیثِ شریف سے بھی پتہ چلتا ہے۔نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ" نظر برحق ہے"۔(۱۳۲)اورایک حدیث میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ" اللہ کی قضاء وقدر کے بعد میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا سبب یہی [نظرِ بد] ہوگی"۔(۱۳۳) خود نبی ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دَم کیا اور یہ دعاء پڑھی:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ))۔۱۳۴

"(میں) اللہ کے نام سے (دَم کرتا ہوں) وہ آپ (ﷺ) کو ہر چیز سے شفاء عطا کرے گا، حاسد کے حسد سے، اور ہر نظرِ بد والے کے شرّ سے بھی"۔

جبریل علیہ السلام کے اس دَم میں بھی نظرِ بد کا ذکر موجود ہے۔

۱۳۱ سورۃ یوسف، آیت:۶۷ مع تفسیرہ۔حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اِسی نظرِ بد سے بچانے کیلئے الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کا حکم فرمایا تھا، اسی طرح سورۃ القلم آیت:۵۱-۵۲ مع تفسیرہ اور سورۃ الفلق کی آخری آیت سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے اور یہی بات مسند ابویعلیٰ، معجم طبرانی کبیر اور مستدرک حاکم میں بھی آئی ہے، دیکھیئے: صحیح الجامع:۵۵۶ طبع دوم

۱۳۲ بخاری ۴/۴۴، حدیث:۵۷۴۰ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم ۴/۱۷۱۹، حدیث:۲۱۸۸، ترمذی، مستدرک حاکم وابن ماجہ، صحیح الجامع ۱/۲۲۳، حدیث:۹۳۸ عن عائشہ رضی اللہ عنہا

۱۳۳ مسند بزار، طیالسی، تاریخ امام بخاری، الاحادیث المختارہ للضیاء المقدسی، صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۱/۲۶۳، حدیث:۱۲۰۶

۱۳۴ صحیح مسلم ۴/۱۷۱۸، حدیث:۲۱۸۵

نبی ﷺ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے بچوں کو نحیف و کمزور دیکھ کر سبب پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ اِنھیں نظر جلد لگ جاتی ہے۔اس پر آپ ﷺ نے انھیں حکم فرمایا کہ انھیں دَم کیا کرو۔[۱۳۵]

اور نبی ﷺ نے ایک بچے کو روتے دیکھا تو فرمایا: ''اسے نظر کا دَم کرو''.[۱۳۶]

ایک حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسانوں کی طرح ہی جِنّوں کی نظر (سفعہ) بھی لگ جاتی ہے۔[۱۳۷]

نظر لگنے سے پہلے احتیاطی تدابیر:

اگر بعض تدابیر اختیار کر لی جائیں تو نظر لگتی ہی نہیں، مثلاً :

۱) قرآنِ کریم کی آخری دو سورتیں (مُعوِّذتَین) خصوصاً سورۃ الفلق بکثرت پڑھتے رہنا چاہیئے۔[۱۳۸]

۲) سورۃ الکہف کی آیت ۳۹ سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی چیز پیاری لگے تو ((مَاشَآءَ اللّٰهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) کہیں (۱۳۹) اور بعض احادیث میں اس کے ساتھ ہی برکت کی دعاء کرنے کا ذکر بھی آیا ہے۔(۱۴۰) یعنی ((مَا شَآءَ اللّٰهُ، تَبَارَکَ اللّٰهُ)) کہے یا پھر :((اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْهِ)) کہے۔

---

۱۳۵ صحیح مسلم

۱۳۶ مسند احمد، الصحیحۃ: ۱۰۴۸، صحیح الجامع الصغیر جلد اول حدیث ۱۲۶۲، ۲/۹۸۸، حدیث: ۵۲۶۲

۱۳۷ بخاری ۴/۴۳، حدیث: ۵۷۳۹، مسلم ۴/۱۷۲۵، حدیث: ۲۱۹۷، زاد المعاد ۴/۱۶۴

۱۳۸ ترمذی، حدیث: ۲۰۵۹، نسائی ۸/۲۸۱، ابن ماجہ، حدیث: ۳۵۱۱، روضۃ الطالبین للنووی ۹/۳۴۸، الاحادیث المختارہ للضیاء، صحیح الجامع ۲/۸۸۲، حدیث: ۴۹۰۲

۱۳۹ سورۃ الکہف، آیت: ۳۹ نیز دیکھیئے: صحیح الجامع الصغیر للالبانی، ص: ۵۵۶

۱۴۰ مسند احمد ۴/۴۴۷، صحیح ابن ماجہ للالبانی ۲/۲۶۵، مستدرک حاکم، عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی، موطا امام مالک ۲/۹۳۸، زاد المعاد ۴/۱۷۰

۳) جو لوگ نظر لگانے میں معروف ہوتے ہیں، ان کی نگاہوں سے اپنے آپ کو اور اپنی قیمتی و خوبصورت اور پیاری چیزوں کو احتیاطاً بچا کر رکھیں۔ [۱۴۱]
اگرچہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نقصان نہیں دے سکتا۔ ([۱۴۲]) پھر بھی احتیاط کر لیں۔

۴) صبر و توکّل کریں، خلوص لِلّٰہ سے کام لیں اور توبہ تائب ہوتے رہیں، کیونکہ ہمیں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے، وہ ہمارے ہی اعمال کی شامت ہوتی ہے۔ [۱۴۳]

۵) عقیدۂ توحید پر کاربند رہیں اور تمام شرکیات و بدعات سے مکمل اجتناب کریں، کیونکہ شرک خود ایک ظلم ہے۔ ([۱۴۴]) اور بدعات سراسر گمراہی و موجبِ جہنّم ہیں۔ [۱۴۵]

۶) جِنّات و جادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں جن اذکار و دعاؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے، وہ پڑھتے رہنے سے بھی نظرِ بد سے اِنْ شآءَاللہ محفوظ رہیں گے۔ [۱۴۶]

۷) سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں اور سورۃ الاخلاص پڑھتے رہا کریں۔ [۱۴۷]

ا۔ نظرِ بد کا عملی علاج:

نظرِ بد کا افضل ترین علاج یہ ہے کہ یقین یا غالب توقّع کے مطابق جسکی نظرِ بد لگی ہو، اُسے غسل [یا کم از کم وضوء] کرنے کا کہیں اور اسکا وہ پانی جس سے اُس نے غسل یا وضوء کیا ہو، وہ گرنے اور

[۱۴۱] معجم طبرانی صغیر و اوسط و کبیر، شُعب الایمان بیہقی، تاریخ بغداد للخطیب، شرح السنۃ بغوی ۱۳/۱۱۶، زاد المعاد ۴/۱۷۳، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی ۳/۴۳۶، حدیث: ۱۴۵۳

[۱۴۲] سورۃ البقرہ، آیت: ۱۰۲

[۱۴۳] سورۃ الشوریٰ، آیت: ۳۰

[۱۴۴] سورۃ لقمان، آیت: ۱۳

[۱۴۵] معروف خطبۃ الحاجہ

[۱۴۶] العلاج بالرقی ص: ۱۰۴

[۱۴۷] حوالہ سابقہ ص: ۱۰۶

بہنے نہ دیں بلکہ کسی ٹب وغیرہ میں محفوظ کرلیں اور وہ مریض کے پیچھے سے اچانک اسکے سر پر ڈال دیں گویا کہ وہ اس پانی سے تر ہو جائے۔ایسا کرنے سے نظرِ بد بِاِذنِ اللّٰہ جاتی رہے گی۔ ۱۴۸

یہ چونکہ ایک نازک سا مسئلہ ہے۔لہٰذا اِسے خوش اسلوبی سے حل کریں تا کہ جس سے نہانے کا مطالبہ کیا جائے، وہ بگڑ نہ جائے، ویسے جس سے یہ مطالبہ کیا جائے اسے نبی ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ وہ انکار نہ کرے بلکہ غسل کرلے۔ (۱۴۹) اگر کوئی شخص اس سلسلہ میں معروف ہو کہ اسکی نظر لگ جاتی ہے اور نہانے کا کہنے پر وہ نہانے سے بھی انکار کرے تو ایسے شخص کے بارے میں حکم ہے کہ حاکمِ وقت سے شکایت کر کے اُسے اپنے گھر سے باہر نہ نکلنے کا پابند کروادیا جائے اور اسکی روزی روٹی کا ذمہ حکومت اٹھالے۔قاضی عیاض، امام نووی اور علاّمہ ابن قیم کے علاوہ اکثر فقہاء نے یہی رائے اختیار کی ہے۔ ۱۵۰

نبی ﷺ نے اِسی سلسلہ میں ایک صحابی کو غسل کروایا تھا۔ ۱۵۱

۲۔نظرِ بد کا دَم اور دعائیں:

۱) ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہوگئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو یہ دعاء پڑھ کر دَم کیا:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ)) . ۱۵۲

---

۱۴۸ ابوداؤد ۴/۹، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی ۹/۲۵۲، موطا امام مالک، مسند احمد، ابن حبان، جامع الاصول لابن اثیر ۷/۵۸۴، حدیث: ۵۷۴۰، صحیح الجامع ۲/۴/۳۷، حدیث: ۳۹۰۸ (قدیم ایڈیشن) ۳/۲۴۳/۷، حدیث: ۴۰۲۰ (جدید ایڈیشن) زاد المعاد ۴/۱۶۳

۱۴۹ صحیح مسلم ۴/۱۷۱۹، حدیث: ۲۱۸۸

۱۵۰ زاد المعاد ۴/۱۶۸، شرح مسلم نووی ۱۴/۱۷۳، عمدۃ القاری ۱۷/۴۰۵

۱۵۱ نسائی، ابن ماجہ، موطاً امام مالک، ابن حبان، جامع الاصول ۷/۵۸۴، حدیث: ۵۷۴۰، صحیح الجامع ۲/۴/۳۷، حدیث: ۳۹۰۸ ۱۵۲ صحیح مسلم ۴/۱۷۱۸، حدیث: ۲۱۸۵

اسکے علاوہ یہ دعائیں پڑھ کر بھی دَم کریں :

۲) نبی ﷺ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو دَم کیا کرتے تھے، وہ دَم آپ بھی اپنے آپ کو یوں کریں :

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ ،مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ ،وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ)). ۱۵۳

۳)((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ مِنْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ،بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ)). ۱۵۴

۴)((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)). ۱۵۵

۵)((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ، وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ)). ۱۵۶

۶)((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ،اَذْهِبِ الْبَأْسَ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً)). ۱۵۷

۷) آخری تین سورتیں پڑھ کر بھی دَم کریں۔ ۱۵۸

ملاحظہ:

سورۃ الفاتحہ اور مُعوّذات وغیرہ دعائیں پڑھ کر (زمزم یا بارش کے) پانی پر یوں پھونک مارنا کہ اسمیں معمولی سا لعاب بھی شامل ہوجائے، اسے پینے اور اپنے یا مریض کے اوپر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ دو یا زیادہ مرتبہ بھی ایسا کرلیں تو کوئی مضایقہ نہیں ہے، کیونکہ یہ بعض سلفِ

۱۵۳ صحیح بخاری ۱۱۹/۴ مع الفتح ۴۰۸/۶ ۱۵۴ صحیح مسلم ۱۷۱۸/۴، حدیث: ۲۱۸۶

۱۵۵ صحیح مسلم ۱۷۲۸/۴

۱۵۶ ابوداوٗد، حدیث: ۳۸۹۳، صحیح ترمذی ۱۷۱/۳، صحیح الجامع ۱۸۱/۱، حدیث: ۷۰۱

۱۵۷ صحیح بخاری مع الفتح ۲۰۶/۱۰، صحیح مسلم ۱۷۲۱/۴ ۱۵۸ الصّارم البتّار ص: ۱۳۰

صالحین سے ثابت ہے اور علاّمہ ابنِ عثیمین رحمۃ اللہ علیہ کے بقول مجرّب و نافع ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخری تین قُل شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مار کر اپنے چہرۂ اقدس اور جسمِ مبارک پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔[۱۵۹]

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پر دَم کر کے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو پلایا اور کچھ انکے اوپر بہا دیا تھا۔[۱۶۰]

ایسے ہی بعض احادیث کی رو سے (کلونجی Black seeds یا زیتون Olive کے) تیل پر دَم کر کے اُسے مَلنا بھی ثابت و جائز ہے۔[۱۶۱]

البتہ کسی برتن وغیرہ پر قرآنی آیات زعفران وغیرہ پاکیزہ چیز سے لکھ کر، انھیں پانی یا تیل سے دھو کر اُس پانی یا تیل کا استعمال بعض کبار اہلِ علم مثلاً: امام احمد، ابن تیمیہ اور ابن قیم وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک تو روا ہے۔[۱۶۲]

لیکن شیخ ابن بازؒ کی صدارت میں سعودی فتویٰ کمیٹی نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، خلفاء راشدین اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے ثابت نہیں لہٰذا اسکا ترک کرنا ہی اَولیٰ ہے۔[۱۶۳]

اور جہاں تک کچھ آیات وادعیہ اور اذکار لکھ کر گلے یا ران یا بازو پر باندھنے یا سرہانے کے نیچے رکھنے کا تعلق ہے تو اس تعویذ باندھنے کے سلسلہ میں بھی اقرب واَولیٰ یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہ کیا، نہ کرنے کا حکم فرمایا۔ لہٰذا یہ امور راجح تر قول کے مطابق ممنوع ہیں۔ البتہ دَم کرنا ثابت ہے، وہ کریں۔[۱۶۴]

---

[۱۵۹] فتاوی ابن عثیمین ۱/۱۷-۷۲، فتوی: ۳۷ جمع وترتیب: فہد ناصر السلیمان، نیز دیکھیئے: العلاج عن طریق السحر والکہانہ خطر عظیم... ابن باز ص: ۳۰۵ بذیل فتح الحق المبین۔

[۱۶۰] ابوداؤد ۴/۱۰

[۱۶۱] مسند احمد ۳/۴۹۷، الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۱/۱۰۸، حدیث: ۳۷۹

[۱۶۲] فتاویٰ ابن تیمیہ ۱۹/۶۴، زادالمعاد ۴/۱۷۰ [۱۶۳] فتاویٰ اللجنہ الدائمہ ۱/۱۶۱، فتویٰ: ۶۷۷۹

[۱۶۴] فتاویٰ ابن عثیمین ۱/۶۵-۶۶-۶۷، فتویٰ: ۳۰-۳۲

دَم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور:

☆ جادو وغیرہ کے علاج کے آخر میں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کردیں کہ دَم شدہ پانی پیئیں اور اسکے بقیہ حصہ سے نہائیں اور جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمّام میں نہیں بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے تاکہ وہ پانی لٹرین میں جانے کی بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہوجائے غرض اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ انڈیلیں تو بہتر ہے۔

☆ جس پانی پر دَم کیا گیا ہو، اُسے آگ وغیرہ سے گرم نہ کریں اور اگر گرم کرنا ضروری ہی ہو تو صرف سورج کی تپش سے گرم کرسکتے ہیں۔

☆ پینے کے اُس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں بلکہ نئے پانی پر دَم کرلیں۔[۱۶۵]



[۱۶۵] ازریر جادوگروں۔۔ص:۱۰۸

جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ
یا
مجموعۂ آیاتِ سحر

مختلف اہلِ علم و تجربہ اور ماہرینِ علاجِ سحر نے جن جن آیات کو مختلف اقسامِ سحر کیلئے پڑھنا تجویز کیا ہے، ہم یہاں اُن سب آیات کو قرآنی ترتیب کے مطابق درج کرر ہے ہیں۔ جنھیں نظرِ بد، مرگی، آسیب وسایہ، تعویذ گنڈوں اور جادوٹونے کی تمام اقسام کے علاج کے طور پر پڑھ کر دَم کر کے انکے اثرات کو زائل کر سکتے ہیں۔ وَ اللّٰهُ الْمُوَفِّقُ .

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرٰطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ o ﴾ (سورۃ الفاتحہ:۱-۷)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o ﴾ (سورۃ البقرۃ:۱-۵)

﴿ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ o اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ o ﴾ (سورۃ البقرۃ:۱۸-۱۹)

﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ﴾ (سورۃ البقرۃ:۱۶۳-۱۶۴)

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ﴾ (سورۃ البقرۃ:۲۵۵-۲۵۷)

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝﴾

(سورۃ البقرۃ:۲۸۵-۲۸۶)

﴿ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ أُوْلُوْا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ﴾

(سورۃ آل عمران:۱۸-۱۹)

﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ فِیْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهٖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْأَرْضِ بَعْدَ اِصْلٰحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾

(سورۃ الاعراف:۵۴-۵۶)

﴿ وَ أَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَ أُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝ ﴾

(سورۃ الاعراف:۱۱۷-۱۲۲)

﴿ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ o فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ o فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o ﴾

(سورۃ یونس:۷۹-۸۲)

﴿ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّکَ یَضِیْقُ صَدْرُکَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ o فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَکُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ o وَ اعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ o ﴾ (سورۃ الحجر:۹۷-۹۹)

﴿ وَ اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ o ﴾ (سورۃ طٰہٰ:۲۹)

﴿ قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ نَحْنُ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی o قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِیُّهُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی o فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی o قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی o وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی o فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا ءَامَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی o ﴾ (سورۃ طٰہٰ:۶۵-۷۰)

﴿ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ o وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ o وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ o ﴾

(سورۃ المؤمنون:۱۱۵-۱۱۸)

﴿وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ٥﴾

(سورۃ الفرقان:۲۳)

﴿وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ٥ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ٥ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ٥ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ٥ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ٥ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ٥ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصّٰٓئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ٥ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ٥﴾ (سورۃ الاحزاب:۲۹-۳۶)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○﴾

(سورۃ الصّٰفّٰت:۱-۱۰)

﴿وَ اِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْءَانَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ○ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ ءَامِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○﴾ (سورۃ الاحقاف:۲۹-۳۳)

﴿يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○﴾ (سورۃ الرحمٰن:۳۳-۳۶)

﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ ﴾

(سورۃ الحشر:۲۱-۲۳)

﴿ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ ﴾

(سورۃ التغابن:۱۵-۱۶)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ٥ يَّهْدِىْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ٥ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ٥ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ٥ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ٥ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ٥ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ٥ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ٥ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ

يَّسۡتَمِعِ الۡأٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَاباً رَّصَداًO﴾ (سورۃ الجنّ:۱-۹)

﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ قُلۡ يَـٰٓأَيُّهَا الۡكَافِرُونَ O لَآ أَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَO وَلَآ أَنۡتُمۡ عَـٰبِدُوۡنَ مَا أَعۡبُدُ O وَلَآ أَنَاۡ عَـابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ O وَلَآ أَنتُمۡ عَـٰبِدُوۡنَ مَا أَعۡبُدُOلَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ O ﴾(سورۃ الکافرون)

﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ O اَللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ Oوَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُواً أَحَدٌO ﴾ (سورۃ الاخلاص)

﴿ بِسۡمِ اللّٰـهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ قُـلۡ أَعُـوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ Oمِنۡ شَرِّ مَـاخَلَقَ Oوَمِـنۡ شَـرِّ غَـاسِقٍ اِذَا وَقَبَ Oوَمِـن شَـرِّ الـنَّفّٰـثٰـتِ فِى الۡعُقَدِOوَمِن شَرِّ حَـاسِدٍ اِذَا حَسَدَO﴾ (سورۃ الفلق)

﴿ بِسۡمِ اللّٰـهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ قُـلۡ أَعُـوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلَٰـهِ النَّاسِ Oمِـنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ Oالَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِO مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِO ﴾ (سورۃ النّاس)



جادو کا علاج کرنے والے بعض عامل حضرات کے پتے

ایسے عامل حضرات تو خال خال ہی ملیں گے جو عین اسلامی بنیادوں پر یہ عمل سرانجام دیتے ہوں کیونکہ ان میں سے کوئی جِنّوں سے مدد لیتا ہے اور کوئی غیر قرآنی نقوش وغیرہ سے علاج کرتا ہے۔ البتہ ماہنامہ محدّث لاہور نے ''شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار'' کے نام سے مشہور عامل و عالم شیخ وحید عبدالسلام بالی کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے جس کے آخر (ص:۱۴۳) میں انھوں نے چند اُن عامل حضرات کے نام و پتے ذکر کیئے ہیں، جن کے بارے میں انھیں حُسنِ ظن یا گمانِ غالب ہے کہ وہ نسبتاً اِن معاملات میں شریعت کی حدود کا دھیان رکھتے ہیں۔

افادۂ عام کیلئے اُن اور چند دیگر عامل حضرات کے پتے ہم بھی یہاں ذکر کر رہے ہیں تا کہ اگر کوئی خود اپنا، یا اپنے کسی عزیز کا علاج نہ کر سکتا ہو تو پھر عام مشرک، دھوکے باز، شعبدہ باز اور ملحد قسم کے لوگوں کے پاس جانے کی بجائے اِن حضرات سے رابطہ کر لے:

پاکستان میں:

۱) مولانا عبدالسلام فتح پوری، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۱ بابر بلاک، گارڈن ٹاؤن، لاہور، فون نمبر: 5852591

۲) حافظ عبدالشکور، مجلس اعانۃ المسلمین و مدرسہ تحفیظ القرآن، بالمقابل مدرسہ تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ، بھاٹی، لاہور، فون نمبر: 7112541

۳) حافظ حبیب الرحمٰن، رحمانیہ مسجد، گڑھی شاہو، لاہور (بعد نمازِ عصر)۔

۴) سید سعید احمد شاہ مشہدی (حفید سید شریف گھڑیالویؒ)، بھمبر کلاں، نزد رائیونڈ، ضلع لاہور۔

۵) مولانا محمد معرفت مدرسہ محمدیہ (مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری والا) موضع کاہنیاں والا،

ضلع شیخوپورہ۔

۶) قاری حافظ محمد یحیٰی، چنی گوٹھ۔

۷) حافظ عبدالکریم، راجووال،

۸) مولانا اقبال سلفی، راولپنڈی، فون نمبر: 0092515537998،

موبائل: 00923205151540,00923335115646

۹) حافظ عبدالحنان، نزد جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد۔

۱۰) علاّمہ نور محمد، جامعہ ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

فون: 021-4980877 (جامعہ)، 021-8120244 (گھر)،

03002118973 (موبائل)۔

۱۱) شیخ محمد حسین بلتستانی، جامع ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

سعودی عرب:

۱) شیخ علی مشرف العمری، مدینہ منورہ۔

۲) شیخ عبدالقادر امام وخطیب جامع الرحمہ، الثقبہ، الخبر۔

۳) شیخ ابوابراہیم عادل العمیر ہ، عقب ٹیوٹا شوروم، نزد حیاۃ پلازا، الدمام

۴) شیخ وحید عبدالسلام بالی، معرفت مکتبۃ الصحابہ، شرق جدہ۔

۵) شیخ سامی المبارک امام وخطیب جامع الانصار، الدمام۔

۶) شیخ سعید بن علی وھف القحطانی مؤلّف ''حصن المسلم'' و''العلاج بالرقی'' وغیرھما۔

۷) شیخ عاکف الدوسری، ۲۵ ر شارع العسیر، الثقبہ، الخبر۔

فون: ,03-8976212,03-8971655 موبائل: 0506401467

۸) شیخ عبدالعظیم، ریاض۔ فون: 01-4582002، موبائل: 0506401467

ہندوستان میں:

۱) مولانا عبدالقادر اور مولانا عبدالقدیر، فتح دروازہ، مسجد محمدیہ، اہلِ حدیث، حیدرآباد۔

۲) مولانا محمد اقبال، چار مینار بک سنٹر، بنگلور سے رابطہ کر کے مزید ایسے حضرات کا پتہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔فون: 080-25541519 (کتب خانہ)

۳) مولانا سید شاہ ولی اللہ، امام مسجدِ سلفی اہل حدیث، میسور سے رابطہ کریں اور ان سے علاج کے سلسلے میں مدد لی جاسکتی ہے۔

اس سے زیادہ تا حال ہمیں کسی کا پتہ نہیں چل سکا۔احباب نے اگر اس سلسلہ میں تعاون کیا تو آئندہ ایڈیشن میں ہم ہندوستان میں انکے مزید پتے بھی شائع کردیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ



توحید پبلیکیشنز کا پیغام
امت مسلمہ کے نام

☆ مذہبی تعصّب، مسلکی عناد اور فرقہ واریت قوم کیلئے زہر ہیں، اِن سے بالاتر ہو کر خالص قرآنِ کریم اور سنّتِ صحیحہ کی بنیاد پر امت کے شرعی مسائل کا حل تلاش کریں۔

☆ قدیم علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے استفادہ کرتے ہوئے جدید فقہی مسائل میں اجتہاد کر کے فتاویٰ صادر کرنے والے دورِ حاضر کے علماء وفقہاء کی کوششوں کے نتائج سے فائدہ اٹھائیں۔

☆ دعوت و تبلیغِ دین میں حکمتِ عملی کو نظر انداز کرنا تو مصالحِ دینیہ کے خلاف ہے مگر حلال وحرام میں تو رواداری نہ برتیں اور قوانین ومسائل اسلامیہ کو نرم کر کے اسلامی روح کو تو نہ کمزور کر دیں۔

☆ جہالت و بے علمی کا دور گزر گیا۔ نورِ علم کے چراغ لے کر آگے بڑھیں، جہالت کو مٹائیں اور باطل کا بھرپور تعاقب کریں۔

☆ اگر آپ ایسا معتدلانہ رویہ پسند کرتے ہیں تو **"توحید پبلیکیشنز"** کی مطبوعات کا مطالعہ فرمائیے اور اسکا تعاون کیجئے، کیونکہ اسکی مطبوعات کو آپ اسی طرزِ فکر کی حامل اور انہیں صفات سے مزیّن پائیں گے۔

اِن شَآء اللّٰہ

TAWEEZ GANDON AUR JINNAT O JADU KA ILAAJ
(JO AAP KHUD BHI KAR SAKTE HAIN)

URDU
14



Published By

توحید پبلیکیشنز

Tawheed Publications

#43,S.R.K.Garden,Bangalore-41

Email: tawheed_pbs@hotmail.com